# معلوماتی نظام برائے انتظام صحت(LHW - MIS)

## (مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم)

## برائے لیڈی ہیلتھ ورکرز

**مقاصد:**

لیڈی ہیلتھ ورکرز کے لیے تشکیل دیئے گئے معلوماتی نظام برائے انتظام صحت(LHW - MIS) کے تین مقاصد ہیں:

1۔ لیڈی ہیلتھ ورکر کو اپنے علاقے میں صحت کی صورتحال کی جانچ میں مدد دینا خصوصاً ماں اور بچے کی صحت کے بارے میں۔

2۔ مرکز صحت کے عملہ اور افسران بالا کے لیے ایک ذریعہ مہیا کرنا کہ وہ لیڈی ہیلتھ ورکر کی کارکردگی کا جائزہ لے سکیں۔

3۔ معلوماتی نظام برائے انتظام صحت(MIS) کے ذریعہ لیڈی ہیلتھ ورکر(LHW) کی اکٹھی کی گئی معلومات کو ابتدائی سطح کے مرکز صحت(FLCF) کی معلومات سے منسلک کرنا۔

**نظام کا ڈھانچہ:**

معلوماتی نظام برائے انتظام صحت میں مندرجہ ذیل دستاویزات(Instruments) کے ذریعے ضروری اعداد و شمار اکٹھے کیے جاتے ہیں۔

1۔ علاقے کا نقشہ

2۔ رجسٹر خاندان

3۔ رجسٹر علاج و معالجہ

4۔ ریفرل سلپ

5۔ صحت کمیٹی کی میٹنگ

6۔ عورتوں کے سپورٹ گروپ کی میٹنگ

7۔ 5 سال سے کم عمر بچوں کی تفصیل

8۔ حاملہ خواتین کی معلومات

9۔ شادی شدہ اہل جوڑوں کی لسٹ

## بچے کی صحت کا کارڈ

☆ لیڈی ہیلتھ ورکر گھر گھر جا کر اعداد و شمار اکٹھا کرے گی اور مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ اپنے علاقہ کے ہر گھر میں ضرور جائے گی۔

☆ اس کے علاوہ اگر کسی خاندان کو اس کی مدد کی ضرورت ہے یعنی گھر میں کوئی بیمار پڑ گیا ہے یا ولادت ہوئی ہے تو وہ ایک سے زیادہ مرتبہ بھی جائے گی۔

☆ علاقے میں گھریلو ملاقات کے وقت لیڈی ہیلتھ ورکر اپنے رجسٹر خاندان، علاج معالجہ اپنے ساتھ رکھے گی۔

☆ ہر ماہ پہلا ہفتہ ختم ہونے سے پہلے لیڈی ہیلتھ ورکر اپنے پچھلے ماہ کے کام کی ماہانہ رپورٹ (جو کہ وہ ساتھ ساتھ بناتی رہتی ہے) بذریعہ LHS، انچارج مرکز صحت کو ماہانہ میٹنگ میں جمع کروائے گی۔

☆ لیڈی ہیلتھ سپروائزر اپنے مرکز صحت کے زیر انتظام تمام لیڈی ہیلتھ ورکرز سے موصول ہونے والی ماہانہ رپورٹوں(FMR) کا خلاصہ تیار کرے گی۔

☆ ماہانہ رپورٹوں کا خلاصہ پہلے ہفتے کے اختتام تک (ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر IRMNCH&N) کے آفس بھیج دے گی۔ وہاں سے یہ رپورٹیں (DMR) صوبائی کوآرڈینیٹر کے آفس ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک بھیج دی جائیں گی۔

# معلوماتی نظام برائے انتظام صحت (LHW - MIS)

## ماہانہ رپورٹ کی ترسیل کا چارٹ

## (برائے لیڈی ہیلتھ ورکر)

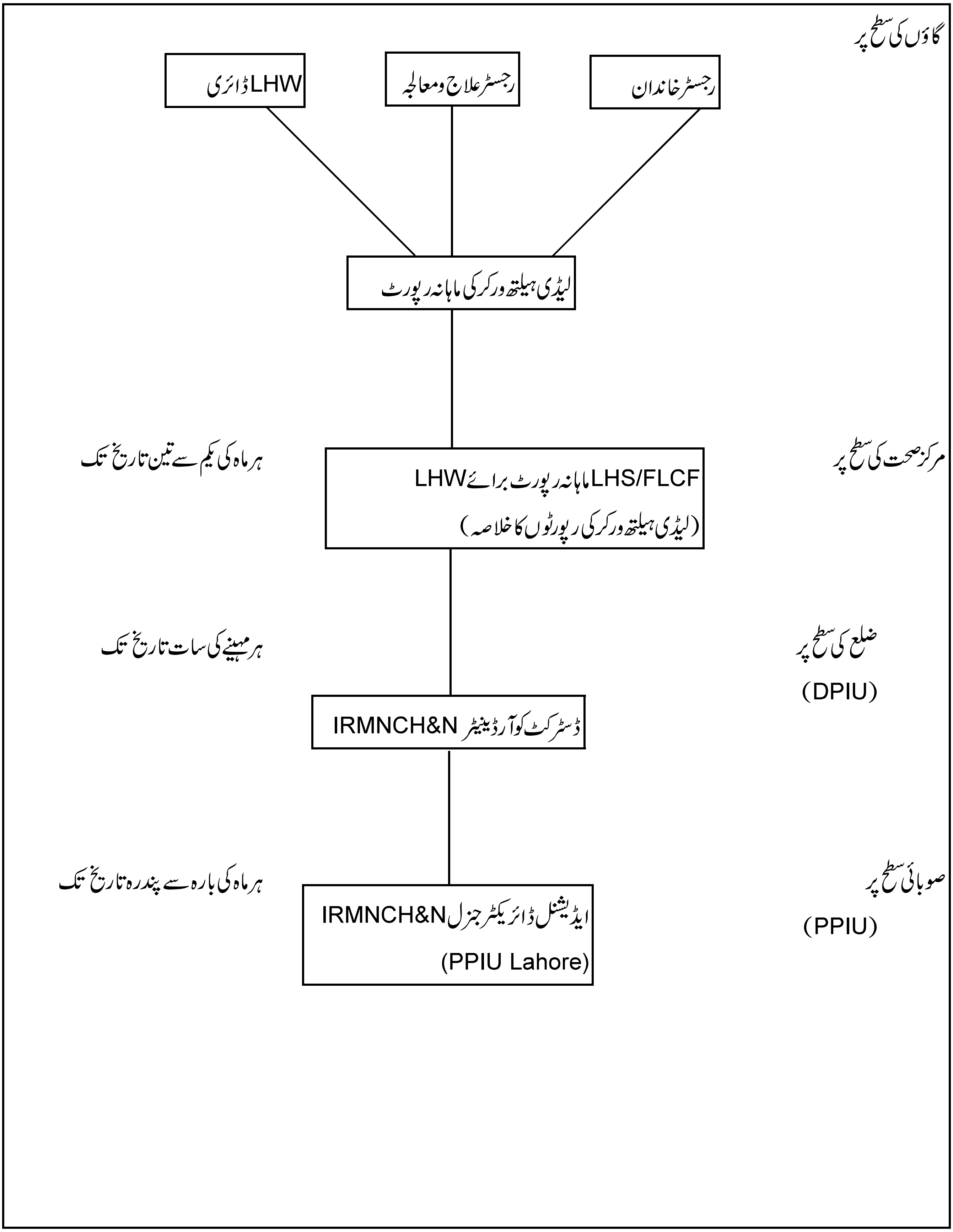

## علاقے کا نقشہ

ابتدائی ٹریننگ مکمل ہونے پر کمیونٹی میں کام کرنے کیلیے سب سے پہلے لیڈی ہیلتھ ورکر کو اپنے علاقے کا نقشہ بنانا ہوگا۔

بطور لیڈی ہیلتھ ورکر موثر طور پر کام کرنے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کے پاس اپنے علاقے کی آبادی کی ساخت، انداز، رہائش وغیرہ کے بارے میں مکمل معلومات ہوں۔

- ☆ یہ معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ کو علاقے کا نقشہ بنانا ہوگا اور سروے کرنا پڑے گا۔
- ☆ اس سلسلے میں اگر ضرورت ہو تو مرکز صحت کا عملہ یا سپروائزر آپ کی مدد کرے گی۔
- ☆ نقشہ بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک بڑے کاغذ کو شمالاً جنوباً میز پر پھیلا دیں اور سمت کا نشان لگائیں۔
- ☆ اب بڑی علامات مثلاً بڑی سڑک، نالے وغیرہ کے نشان لگائیں۔
- ☆ ان سڑکوں سے چھوٹی سڑکیں/گلیاں بناتے ہوئے علاقے کی مساجد، سکول اور اپنے رجسٹر کے لحاظ سے محلے کے گھر بنائیں اور اپنے گھر کو ایک نمبر رکھتے ہوئے علاقے کے سب گھروں کو متواتر نمبر لگائیں۔

## LHW - MIS سے متعلقہ دستاویزات بھرنے کے لیے ہدایات

### عمومی ہدایات:

مندرجہ ذیل معلومات تمام دستاویزات میں لکھی جائیں گی۔

### 1۔ نام لیڈی ہیلتھ ورکر:

یہاں لیڈی ہیلتھ ورکر اپنا نام اور 9 ہندسوں کا کوڈ نمبر لکھے۔

### 2۔ علاقہ:

علاقے کا نام جہاں لیڈی ہیلتھ ورکر کام کر رہی ہے۔

### 3۔ مرکز صحت کا نام:

بنیادی/ دیہی مرکز صحت کا نام جہاں LHW کی تعیناتی ہے اس مرکز صحت کا نام بمع کوڈ نمبر لکھے۔

### 4۔ تحصیل:

متعلقہ تحصیل کا نام لکھیں۔

### 5۔ ضلع:

متعلقہ ضلع کا نام لکھیں۔

# رجسٹر خاندان

**مقصد:**

1۔ علاقے کے تمام خاندانوں کا اندراج کرنا۔

2۔ علاقے میں اہم واقعات (پیدائش، اموات، نقل مکانی) کا اندراج کرنا۔

3۔ علاقے میں ماں اور بچوں سے مسلسل رابطہ رکھنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ انہیں طبی حفاظتی سہولتیں مہیا ہو رہی ہیں۔

**خصوصی ہدایات (ماڈل پر ملاحظہ فرمائیں)**

**ابتدائی اندراج:**

تعیناتی پر لیڈی ہیلتھ ورکر کا سب سے پہلا کام یہ ہوگا کہ وہ اپنے علاقے کے گھر گھر جا کر تمام خاندانوں کا اندراج کرے اور خاندان کے افراد کی تفصیل رجسٹر خاندان میں درج کرے۔

**خاندان کی تعریف:**

معلوماتی نظام برائے انتظام صحت میں خاندان سے مراد وہ تمام افراد ہیں جن کا گھر کے سربراہ کے ساتھ قریبی رشتہ ہو (مثلاً ماں، باپ، بیوی، بیٹا، بیٹی یا بہو وغیرہ) اور یہ افراد پچھلے چھ ماہ یا اس سے بھی زائد عرصہ سے اس گھر میں رہ رہے ہیں اور ایک ہی چولہا (اکٹھے کھانا پکانا) استعمال کر رہے ہوں۔ اگر گھر کا ملازم بھی مستقل طور پر اسی گھر میں رہ رہا ہو اور وہی چولہا استعمال کر رہا ہو تو وہ بھی خاندان کا فرد تصور ہوگا۔

**1۔ گھر کے سربراہ کا نام اور پتہ:**

صفحہ کے سب سے اوپر خاندان کے سربراہ کا نام بمعہ ولدیت/ شناختی کارڈ نمبر/ ٹیلی فون نمبر کا اندراج کریں اور گھر کا مکمل پتہ لکھیں۔

**2۔ خاندان نمبر:**

خاندان نمبر ایک سے شروع کریں جو کہ لیڈی ہیلتھ ورکر کے اپنے خاندان کا نمبر ہوگا۔

**3۔ تاریخ اندراج:**

وہ تاریخ جس دن خاندان کا اندراج کیا گیا۔ بعد میں خاندان میں پیدائش یا نئے فرد کی شمولیت پر اس کا تاریخ اندراج بھی درج کریں۔

**4۔ نام:**

خاندان کے تمام افراد کے نام لکھیں۔ سب سے پہلے خاندان کے سربراہ کا نام لکھا جائے گا۔ اس کے بعد خاندان کے دیگر افراد کے نام بلحاظ عمر لکھیں شادی شدہ خواتین کے ساتھ خاوند کا نام اور دیگر افراد کے ساتھ والد کا نام لکھیں۔

**5۔ رشتہ:**

سربراہ کے ساتھ رشتہ درج کریں (مثلاً بیٹا، بیٹی، بیوی، بہو) جبکہ سربراہ کے نام کے سامنے لفظ ''خود'' لکھیں۔

**6۔ تاریخ پیدائش:**

مکمل تاریخ پیدائش یعنی تاریخ، مہینہ، سال لکھیں۔

**7۔ جنس:**

مرد/عورت یا لڑکا/لڑکی تحریر کریں (15 سال سے کم عمر کے لیے لڑکی اور لڑکے اور 15 سال سے زیادہ عمر کے لیے مرد/عورت کی اصطلاح استعمال کریں)۔

**8۔ زیادہ توجہ طلب افراد:**

افرادِ خانہ میں اگر 5 سال سے کم عمر بچہ ہے، 19-10 سال کی لڑکیاں ہیں یا 49-15 سال کی عورت ہے تو متعلقہ خانہ میں (✓) کا نشان لگائیں اور جب بھی وہ بچہ 5 سال کا ہو جائے یا عورت کی عمر 49 سال سے بڑھ جائے تو متعلقہ خانہ پر کاٹا (X) کا نشان لگائیں۔

**9۔ تاریخ وفات:**

اگر کوئی فرد فوت ہو جائے تو تاریخ وفات لکھیں۔

**10۔ تاریخ نقل مکانی:**

افرادِ خانہ یا زیادہ افراد کی نقل مکانی کی صورت میں اس کو پر کریں جیسے لڑکی کی شادی کی صورت میں، اگر کسی خاندان کے تمام افراد نقل مکانی اختیار کریں تو ہر فرد کے لیے تاریخ نقل مکانی میں اندراج کریں۔

**11۔ تبصرہ:**

اس خانہ میں وجہ موت یا نقل مکانی یا افرادِ خانہ سے متعلق کوئی خصوصی بات جیسے کوئی معذور ہے یا دائمی بیمار ہے لکھ سکتی ہیں۔

**12۔ پینے کے پانی کے زیرِ استعمال ذرائع:**

تعداد خاندان جہاں پینے کے پانی کا انتظام موجود ہے۔ علاقے میں جتنے خاندان ایک خاص ذریعہ سے پینے کا پانی حاصل کرتے ہیں ان کی کل تعداد متعلقہ خانے میں لکھیں۔ یاد رکھیں کہ ایک خاندان کے لیے ایک پینے کے پانی کا ذریعہ لکھا جائے گا۔

**13۔ تعداد خاندان جہاں فلش سسٹم بمع سیوریج یا سیپٹک ٹینک موجود ہے:**

تعداد خاندان جہاں فلش سسٹم بمع سیوریج یا سیپٹک ٹینک موجود ہے اس میں صرف وہی خاندان درج ہوں گے جن کے گھر فلش سسٹم سیوریج یا سیپٹک ٹینک کے ساتھ منسلک ہے۔ دیگر کوئی خاندان اس میں شامل نہ ہوگا۔

## کمیونٹی چارٹ

**نام:**

یہاں لیڈی ہیلتھ ورکر اپنا نام لکھے۔

**گاؤں/محلہ:**

اپنے علاقے کا نام لکھے۔

**سکور:**

متعلقہ ماہ میں LHS کی طرف سے دیئے گئے سکور لکھے۔

**آبادی کی معلومات**

**کل رجسٹرڈ آبادی:**

علاقے کی پوری آبادی جو رجسٹر خاندان میں درج ہے تمام خاندانوں کے گھر کے افراد کو جمع کر کے ان کی تعداد لکھیں۔ (یاد رکھیے کہ یہ آبادی اس طرح بھی نکالی جا سکتی ہے)۔

کل رجسٹرڈ آبادی = پچھلے مہینے کی کل رجسٹرڈ آبادی + تعداد افراد جن کا اس مہینے خاندان رجسٹر میں اندراج ہوا (بشمول زندہ پیدائش) - تعداد افراد جو اس ماہ مستقل نقل مکانی کر گئے - کل اموات (بشمول پانچ سال سے کم عمر و اموات زچہ)

**کل زندہ پیدائش:**

متعلقہ ماہ میں ہونے والی تمام زندہ پیدائشیں (ایسے تمام نوزائیدہ بچے جنہوں نے ایک بھی سانس لیا ہو) ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد افراد جن کا اس مہینے خاندان رجسٹر میں اندراج ہوا (بشمول زندہ پیدائشیں):**

متعلقہ ماہ میں نئے آنے والے تمام افراد جمع زندہ پیدائش (یعنی جن کا خاندان رجسٹر میں پہلی دفعہ اندراج ہوا) کی تعداد لکھیں۔

**تعداد افراد جو اس مہینے مستقل نقل مکانی کر گئے:**

متعلقہ ماہ میں جو افراد مستقل نقل مکانی کر گئے ان کی تعداد لکھیں۔

**کل اموات (بشمول پانچ سال سے کم عمر و اموات زچہ):**

متعلقہ ماہ میں ہونے والی کل اموات (اس میں کسی بھی عمر میں ہونے والی اموات شامل ہیں، البتہ جو بچے مردہ پیدا ہوئے اس میں شامل نہیں ہوں گے) ان کی تعداد لکھیں۔

**بچے جو مردہ پیدا ہوئے (حمل کی مدت 7 ماہ سے زیادہ):**

متعلقہ ماہ میں ہونے والی مردہ پیدائش (یعنی حمل کو 7 ماہ پورے ہو چکے ہوں اور بچے نے پیدائش کے بعد ایک سانس بھی نہ لیا ہو) ان کی تعداد لکھیں۔

**بچے جو پیدائش کے ایک ہفتے کے اندر وفات پا گئے:**

متعلقہ ماہ میں وفات پانے والے وہ تمام بچے جن کی عمر ایک ہفتے سے کم ہو ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد اموات بچہ (عمر ایک ہفتے سے زیادہ اور ایک سال سے کم):**

متعلقہ ماہ میں وفات پانے والے وہ تمام بچے جن کی عمر ایک ہفتے سے زیادہ اور ایک سال سے کم ہو ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد اموات بچہ (ایک سال سے زیادہ اور پانچ سال سے کم):**

متعلقہ ماہ میں وفات پانے والے وہ تمام بچے جن کی عمر ایک سال سے زیادہ اور پانچ سال سے کم ہو ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد اموات زچہ:**

متعلقہ ماہ میں وہ تمام خواتین جن کی وفات حمل کے پہلے دن سے لیکر زچگی کے 42 دن پورے ہونے تک حمل یا حمل کی کسی بھی پیچیدگی کی وجہ سے ہوئی ہو۔ ان کی تعداد لکھیں۔

## رجسٹر علاج معالجہ

**مقصد:**

1۔ علاج کیے گئے مریضوں کے کوائف اور ان کی صحت کے مسئلہ کا اندراج کرنا۔

2۔ عمومی مرض میں مبتلا مریض کو ریفر کرنے کا ریکارڈ رکھنا۔

3۔ ممکنہ ٹی بی کی تشخیص کے لیے ریفرل اور تشخیص شدہ مریض کا اندراج کرنا۔

4۔ غذائی کمی کے شکار بچوں اور ماؤں کا اندراج۔

5۔ فیملی پلاننگ کی اشیاء کی فراہمی اور اندراج۔

**چند اہم تعریفیں:**

ذیل میں چند اہم تعریفیں دی جا رہی ہیں۔ دیگر تعریفوں کے لیے متعلقہ یونٹ سے رجوع کریں۔

**"صحت کا مسئلہ" سے متعلقہ:**

**i۔ اسہال:**

مریض کو ایک دن (چوبیس گھنٹے) میں تین یا تین سے زیادہ پتلے، پانی کی طرح کے دست آ رہے ہوں۔

**ii۔ کھانسی اور سانس کی بیماریاں:**

مریض فوری نوعیت کی کان، ناک (زکام) گلے، سانس کی نالیوں یا پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا ہو۔

**iii۔ بخار:**

کسی بھی مریض کا بغل میں درجہ حرارت 36.5 ڈگری سینٹی گریڈ (97.5 ڈگری فارن ہائیٹ) یا منہ میں درجہ حرارت 37 ڈگری سینٹی گریڈ (98.4 ڈگری فارن ہائیٹ) سے زیادہ ہو۔

**ہدایات برائے رجسٹر علاج معالجہ:**

جب بھی آپ کسی کو علاج کی سہولت مہیا کریں (جیسے اپنی ماہانہ ملاقات پر) تو براہ کرم:

1۔ ہر دفعہ تاریخ، مریض کا نام، خاندان نمبر، عمر اور جنس کا اندراج ضروری کریں۔

2۔ صحت کے مسئلہ سے متعلقہ خانہ میں (✓) کا نشان لگائیں۔

3۔ اگر اسہال، کھانسی اور سانس کی بیماری، بخار، چوٹ، خون کی کمی، آنکھوں کی بیماری، جنسی، پیٹ کے کیڑوں، غذائی کمی، یا ممکنہ ٹی بی کے کسی مریض کو علاج کے لیے دوسری جگہ (مرکز صحت) بھیجیں تو ریفر والے خانے میں (✓) کا نشان لگائیں۔

4۔ 10-19 سال کی لڑکیوں میں خون کی کمی کی صورت میں اگر آئرن کی گولیاں دے تو متعلقہ خانے میں (✓) کا نشان لگائیں۔

5۔ "ممکنہ ٹی بی کی تشخیص کے لیے ریفر" ٹی بی کی علامات والے فرد کو حتمی تشخیص کے لیے مرکز صحت بھیجنے کی صورت میں اس خانہ میں (✓) کا نشان لگائیں۔

6۔ "تشخیص شدہ مریض ٹی بی" والے خانہ میں مرکز صحت سے تشخیص شدہ ٹی بی کے مریض کا ڈسٹرکٹ ٹی بی نمبر درج کریں۔

7۔ ان دی گئی بیماریوں کے علاوہ اگر کسی اور بیماری میں مبتلا مریض کو دیکھا گیا ہو تو دیگر کے خانے میں (✓) کا نشان لگائیں۔

8۔ غذائی کمی کے شکار بچوں کی سکریننگ کریں اور مرکز صحت ریفر کریں اور بعد میں فالو اپ رکھیں اور بمطابق اندراج کریں۔

9۔ فیملی پلاننگ سہولیات کی فراہمی اور ریکارڈ کا اندراج بمطابق کریں۔

## ریفرل کا کیا مطلب ہے؟

ریفرل ایک ایسے عمل کا نام ہے جس میں صحت سے متعلق سماجی کارکنان، ان افراد کو کہ جنہیں دیکھ بھال کی ضرورت ہو اور جن کا علاج سماجی کارکنان کی مہارت وصلاحیت سے باہر ہو، متعلقہ طبی مراکز کی طرف بھیجنا ہے تاکہ وہ تربیت یافتہ طبی ماہرین سے مستفید ہو سکے۔

آپ کو کب کسی فرد کو طبی مرکز میں تربیت یافتہ شخص کے پاس بھیجنا چاہیے؟

☆ کسی بھی حاملہ عورت یا نوزائیدہ بچے کو، اگر ان میں خطرے کی ایک یا ایک سے زیادہ علامات پائی گئی ہیں تو انہیں طبی مراکز بھیجنا چاہیے۔

☆ ان افراد کو طبی مراکز بھیجنا چاہیے جو کمیونٹی کی سطح پر کیے جانے والے علاج کو تسلی بخش نہ سمجھیں یا جنہیں علاج سے فرق نہ پڑ تا ہو۔

☆ کلائنٹ کو خواہش کے مطابق تجویز کردہ مرکز صحت ریفر کرنا۔

**ریفرل کیوں ضروری ہے؟**

- ☆ بیماریوں سے بچاؤ کی سہولیات وصول کرنے کے لیے ریفر کرنا
- ☆ زندگی بچانے کے لیے۔
- ☆ لوگوں تک علاج معالجے کی سہولیات کی بروقت ترسیل کو یقینی بنانے کے لیے۔

**اپنے قریبی طبی مرکز کے بارے میں آپ کو کیا معلومات ہونی چاہیے؟**

صحت سے متعلق سماجی کارکن ہونے کے ناطے ضروری ہے کہ آپ کو اپنے علاقے میں موجود طبی سہولیات وطبی مراکز کا بخوبی علم ہو تاکہ ریفرل کا عمل بہتر طریقے سے سرانجام پاسکے اور ہنگامی صورتحال میں مناسب اور پُراثر کارروائی ہوسکے۔

- ☆ طبی مرکز کا نام۔
- ☆ طبی مرکز کہاں واقع ہے۔
- ☆ تربیت یافتہ افراد کے رابطہ نمبر۔
- ☆ طبی مرکز میں مہیا کی جانے والی سہولیات۔
- ☆ طبی امداد فراہم کرنے کا دورانیہ۔

صحت سے متعلق سماجی کارکن (CHW) عموماً مریضوں کی ریفرل کے پہلے مرحلے کی جانب رہنمائی کرتا ہے یعنی بنیادی مرکز صحت (Basic Health Unit) البتہ صورتحال کی مناسبت سے دیگر بڑے مراحل کی جانب بھی رہنمائی کی جاسکتی ہے جیسے کہ دیہی مرکز صحت (Rural Health Center)، تحصیل ہیڈ کوارٹر (Tehsil Headquarter)، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (District Headquarter)۔

**بحالی صحت کے مراکز میں موجود تربیت یافتہ افراد کی جانب کیسے درست رہنمائی کرنی چاہیے؟**

- ☆ طبی مراکز میں مصروف عملے کو معلوم ہونا چاہیے کہ جس مریض کو ان کے پاس بھیجا گیا ہے اسے صحت کے کیا مسائل درپیش ہیں۔ اس مقصد کے لیے صحت سے متعلق سماجی کارکنان کو ریفرل فارم پر کرنے چاہئیں۔
- ☆ یہ طریقہ کار صحت کے کارکنان کو مریض کی حالت کے بارے میں بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دے گا نیز متاثرہ فرد کی صحت سے متعلق سماجی کارکنان کی طرف سے بھیجے جانے کی بھی تصدیق ہوجائے گی۔
- ☆ حل شدہ ریفرل فارم متعلقہ مریض کو دینا نہ بھولیں تاکہ وہ اسے اپنے ساتھ طبی مرکز تک لے جاسکے۔

**ریفرل فارم کیسے پُر کیا جانا چاہیے؟**

ریفرل فارم موقع پر پُر کیا جانا چاہیے اور مریض یا مریض کے ساتھ آنے والے کسی فرد کو فوری طور پر دے دینا چاہیے تاکہ وہ طبی مرکز میں موجود کارکنان صحت تک لے جاسکیں اور علاج بروقت اور موثر طریقے سے شروع کیا جاسکے۔

**اگر صحت سے متعلق سماجی کارکنان کے پاس ریفرل فارم نہ ہو تو ایک نوٹ لکھیں جس میں درج ذیل معلومات شامل ہوں:**

- ☆ مریض کا نام۔
- ☆ جنس۔
- ☆ تاریخ پیدائش۔
- ☆ گاؤں/قصبہ/شہر/نام و پتہ۔
- ☆ ریفرل کی وجوہات۔

☆ ریفرل کا عمل سرانجام دینے والا سماجی کارکن۔

**طبی مراکز کی جانب بھیجے جانے والے افراد کے بارے میں باخبر رہنا:**

درج ذیل وجوہات کی بنا پر طبی مراکز کی جانب بھیجے جانے والے افراد کے بارے میں باخبر رہنے کی ضرورت ہے:

☆ اس بات کا یقین کرنے کے لیے کہ مریض طبی مرکز گیا ہے۔

☆ یہ پتہ لگانے کے لیے کہ مریض کو مناسب علاج وادویات فراہم کی گئی ہیں یا نہیں۔

☆ مریض تجویز کردہ ادویات صحیح وقت پر لے رہا ہے (آپ اس موقع پر انہیں جسم پر ادویات کے اثرات اور ردعمل نیز ادویات کے خلاف جسم کی مدافعت کے عمل کے بارے میں بھی بتا سکتے ہیں، نیز خوراک کا کورس مکمل کرنے کی ضرورت واہمیت کے بارے میں تفصیلاً گفتگو کر سکتے ہیں تا کہ مریض صرف افاقہ ہونے کی صورت میں دوائی کی خوراک لینا بند نہ کرے۔

☆ اگر مریض کچھ جاننا چاہے تو اس کے سوالات کے جوابات فراہم کر سکتے ہیں۔

☆ مریض کو اس کی بیماری سے متعلق معلومات فراہم کر سکتے ہیں نیز کم کرنے کے لیے احتیاطی تدابیر بتا سکتے ہیں۔

## ریفرل/فیڈ بیک سلپ

لیڈی ہیلتھ ورکر حسب ضرورت مریض/کلائنٹ کو مرکز صحت ریفر کرے، اس مقصد کے لیے ریفرل/فیڈ بیک سلپ تیار کی گئی ہے جو لیڈی ہیلتھ ورکر کے پاس موجود ہوگی اور ریفر کرتے وقت اس کو پر کر کے مریض/کلائنٹ کو دے گی، مرکز صحت کا عملہ مطلوبہ علاج/سہولت مہیا کر کے اس سلپ کا دوسرا حصہ (فیڈ بیک سلپ) پر کر کے مریض کو دے گا جو اسے لیڈی ہیلتھ ورکر کو واپس پہنچائے گی۔

**ہدایات برائے ریفرل سلپ**

یہ حصہ لیڈی ہیلتھ ورکر مریض/کلائنٹ کو ریفر کرتے وقت پر کرے گی اور ریفرل فیڈ بیک سلپ کے ہمراہ مریض/کلائنٹ کے حوالے کر دے گی۔

**مریض / کلائنٹ کا نام:**

اس کالم میں مریض/کلائنٹ کا نام لکھیں۔

**عمر:**

عمر سالوں میں لکھیں۔

**خاندان نمبر:**

رجسٹر خاندان کے مطابق خاندان نمبر درج کریں۔

**مریض کے گاؤں/علاقے کا نام:**

مریض کے گاؤں/علاقے کا نام لکھیں۔

**ریفر کرنے کی وجہ:**

جس تکلیف/ضروریات کی وجہ سے مرکز صحت بھیجا جا رہا ہے ان کا خلاصہ لکھیں۔

**مرکز صحت کا نام:**

جس مرکز صحت کی طرف ریفر کیا جا رہا ہے اس کا نام لکھیں۔

**لیڈی ہیلتھ ورکر کا نام:**

لیڈی ہیلتھ ورکر اپنا نام لکھیں۔

**دستخط لیڈی ہیلتھ ورکر:**

لیڈی ہیلتھ ورکر اپنے دستخط کرے۔

**کوڈ نمبر:**

لیڈی ہیلتھ ورکر اپنا کوڈ نمبر لکھے (9 ہندسوں والا کوڈ درج کریں)۔

**تاریخ:**

جس تاریخ کو ریفر کیا گیا وہ بمطابق تاریخ/مہینہ/سال لکھے۔

## برائے ریفرل فیڈ بیک سلپ

یہ حصہ متعلقہ مرکز صحت کا عملہ پُر کر کے مریض کو واپس دے گا جو اسے لیڈی ہیلتھ ورکر تک پہنچائے گا۔

**مریض/کلائنٹ کا نام:**

اس کالم میں مریض/کلائنٹ کا نام لکھیں۔

**عمر:**

عمر سالوں میں لکھیں۔

**خاندان نمبر:**

ریفرل سلپ کے مطابق خاندان نمبر درج کریں۔

**ریفر کرنے والی LHW کا نام:**

جس لیڈی ہیلتھ ورکر نے ریفر کیا اس کا نام ریفرل سلپ سے دیکھ کر لکھیں۔

**او پی ڈی نمبر:**

مرکز صحت کے او پی ڈی رجسٹر کے مطابق ماہانہ نمبر لکھیں۔

**مرکز صحت آنے کی وجہ:**

جن شکایات/ضروریات کی وجہ سے مرکز صحت آیا، ان کا خلاصہ لکھیں۔

**فراہم کردہ علاج/سہولت:**

مرکز صحت میں جو علاج/سہولت مہیا کی گئی اس کا خلاصہ لکھیں۔

**مزید ہدایات:**

گھر پر علاج یا دیکھ بھال کے لیے مریض/کلائنٹ کو دی گئی ہدایات اس کالم میں درج کریں۔

**دستخط انچارج:**

مرکز صحت کا انچارج اپنے دستخط کرے۔

**مرکز صحت:**

اس کالم میں مرکز صحت کا نام لکھا جائے گا۔

**تاریخ:**

جس تاریخ کو علاج کیا گیا یا مطلوبہ سہولت مہیا کی گئی اس تاریخ کا اندراج کیا جائے گا۔

# لیڈی ہیلتھ ورکر کی ڈائری

علاقے میں کام کے دوران ہر ماہ لیڈی ہیلتھ ورکر اپنے کام کی منصوبہ بندی کرے گی جس کے لیے اسے ڈائری دی گئی ہے۔ یہ ڈائری روزانہ کی کارکردگی کی آئینہ دار ہے۔ لیڈی ہیلتھ ورکر کی ڈائری میں صحت سے متعلقہ توجہ طلب افراد کی فہرستیں بھی بنائی گئی ہیں۔ ان کے بھرنے کے طریقے ہر لسٹ کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ فہرست حسب ذیل ہے:

- ☆ لیڈی ہیلتھ ورکر کا ماہانہ ٹور پلان۔
- ☆ صحت کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ۔
- ☆ عورتوں کے سپورٹ گروپ کی میٹنگ۔
- ☆ پانچ سال سے کم عمر بچوں کی لسٹ۔
- ☆ حاملہ خواتین کی لسٹ۔
- ☆ دودھ پلانے والی خواتین کی لسٹ۔
- ☆ حفاظتی ٹیکوں کی سمری شیٹ۔
- ☆ 15 سے 49 سال کے شادی شدہ اور خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کرنے والے افراد کی لسٹ۔
- ☆ وزیٹرز ریمارکس (Visitors Remarks)
- ☆ لیڈی ہیلتھ سپروائزر کی وزٹ رپورٹ
- ☆ لیڈی ہیلتھ ورکر کے ماہانہ سکور کا چارٹ

## لیڈی ہیلتھ ورکر کے کام کی منصوبہ بندی:

ڈائری کا پہلا فارم جو گھروں میں ملاقات کے پروگرام اور دیگر امور کی منصوبہ بندی کے لیے ہے، اس میں دائیں طرف تاریخ کا خانہ ہے باقی خانوں میں معمول کے مطابق یا غیر معمولی ضرورت کے مطابق جن گھروں میں لیڈی ہیلتھ ورکر نے جانا ہے اور کیس دیکھنے ہیں وہ ان کے گھروں کے نمبر خاندان نمبر کے سامنے درج کریں گی اور اس کے ساتھ متعلقہ خانہ میں ملاقات کی تفصیل تحریر کریں گی۔ یہ ڈائری ہیلتھ ہاؤس پر موجود رہے گی اور دوروں پر سپروائزر دیکھے گی کہ لیڈی ہیلتھ ورکر علاقے کے تمام گھروں میں باری باری جاتی ہے اور ہر قسم کے کیس اور صحت سے متعلقہ ضروری امور کو مناسب توجہ مل رہی ہے۔ مثلاً اگر کمیونٹی میں کل پچاس جوڑے خاندانی منصوبہ بندی کی اشیاء استعمال کر رہے ہیں تو کیا وہ ہر ماہ ان عورتوں کو مشورے کے لیے ملتی ہے۔ نیز سپروائزر یہ بھی دیکھے گی کہ باقی اہل جوڑوں کو مناسب مشورے مل رہے ہیں اور ان جوڑوں کو ملنے کے منصوبے کا اندراج خاندانی منصوبہ بندی کے خانے میں تاریخ وار کیا ہے۔

اجتماعی امور کے خانے میں ای۔ پی۔ آئی کے کام کرنے والے خانے میں جن خاندانوں میں ٹیکے لگنے ہیں ان کے نمبروں کا اندراج کرنا بھی ضروری ہے۔

سپروائزر مہینے میں دو دفعہ آئے گی اور ہر دورے پر وہ اگلے دورے کی متوقع تاریخ دے گی، ہیلتھ ورکر کو چاہیے کہ وہ یہ تاریخ اپنی ڈائری پر درج کر لے۔

سپروائزر ہر ماہ اپنی LHW کے سرپرائز وزٹ بھی کرے گی۔

## علاقے کے گھروں میں جانے کا ماہانہ پروگرام

### ہدایات:

علاقے کے گھروں میں جانے کے پروگرام کی صرف ایک کاپی بنے گی جو ڈائری میں رہے گی۔

- ☆ ''مہینے کی تاریخ'' کے خانے میں دورے کی تاریخ درج کریں۔
- ☆ ''معمول کی ملاقات'' کے خانے میں ان خاندان نمبروں کا اندراج ہے جن کے گھر ہیلتھ ورکر متعلقہ تاریخ پر اپنے روزمرہ کے کام کے لیے جائے گی۔ یاد

رہے کہ لیڈی ہیلتھ ورکر روزانہ کم از کم 10-8 گھروں کا دورہ کرے گی۔

☆ ''اضافی ملاقات برائے خاص مقاصد/ امور'' سے مراد ان خاندانوں کا اندراج ہے جو معمول کی ملاقات کے خاندانوں کے علاوہ ہیں۔ یہاں خاندان نمبر کے خانے میں اضافی ملاقات والے خاندان کا نمبر لکھیں اور دیگر وزٹ کے متعلقہ خانے میں خاص ملاقات کی وجہ تحریر کریں مثلاً اگر کسی گھر میں اسہال کا مریض کا فالو اپ کرنا ہے تو اس خاندان نمبر کے خانے میں متعلقہ مریض کا خاندان نمبر لکھیں اور دیگر وزٹ کے خانے میں ملاقات کی وجہ لکھیں۔ ''اسہال کا فالو اپ'' یہ خانہ ہر ماہ کے شروع میں بھرنا نہیں بلکہ حالات اور ضرورت کے مطابق بھرا جائے گا۔ وزٹ پر جانے سے پہلے لوگوں کی ضروریات کے مطابق اشیاء کی مقدار ساتھ لے کر جائیں۔ ۹ ماہ کی حاملہ خاتون کے خانے میں اس حاملہ کا خاندان نمبر درج کریں جسے نویں ماہ میں چیک اپ کے لیے اضافی ملاقات کرنی ہے۔ اسی طرح نوزائیدہ کے خانے میں نئے پیدا ہونے والے بچے کے معائنہ کی ملاقات درج کی جائے۔

☆ ''روزانہ پروگرام پر عمل'' کے خانے میں آپ اپنے بنائے ہوئے پروگرام کی تکمیل کی کیفیت کے متعلق وضاحت لکھیں جو آئندہ کی منصوبہ بندی میں کام آئے گی۔

**اجتماعی امور:**

☆ ''اجتماعی امور'' میں ایسے امور کا اندراج ہوگا جو روزانہ انجام نہیں دینے بلکہ کتاب میں دی گئی ہدایات کے مطابق انجام دینے ہیں اور دیئے گئے خانوں میں اس کام کے متعلقہ تاریخ کا اندراج کریں تاکہ کوئی ضروری کام رہ نہ جائے۔ مثلاً:

☆ ''ای۔ پی۔ آئی کا کام'' اس خانے میں ویکسنیٹر کی دی ہوئی تاریخ کے ساتھ جن گھروں میں ٹیکے لگوانے ہیں ان کے نمبروں کا اندراج بھی کریں۔

☆ ''صحت کمیٹی کی میٹنگ، عورتوں کے سپورٹ گروپ کی میٹنگ'' کے لیے ان کاموں کے خانوں میں مقرر کردہ تاریخوں کا اندراج کریں۔

☆ ''سکول میں تعلیم صحت'' کے کالم میں سکول میں جا کر تعلیم صحت دینے کے لیے مقرر کردہ تاریخ لکھیں۔

☆ آخری دو خانوں میں مرکز صحت میں ٹریننگ یا ماہانہ میٹنگ پر جانے کی تاریخوں اور سپروائزر کے آنے کی تاریخوں کا اندراج کریں۔

**یاد رکھیں:**

لیڈی ہیلتھ ورکر کے ماہانہ کام کی منصوبہ بندی فارم کے صحیح اندراج میں مدد کے لیے ایک پر شدہ فارم آگے دیا گیا ہے۔

## مشق برائے رجسٹر خاندان

لیڈی ہیلتھ ورکر عذرا جانگی گاؤں ضلع بہاولپور میں یکم جنوری 2012 کو محمد شریف کے گھر رجسٹریشن کے لیے گئی، محمد شریف کی عمر 55 سال ہے، وہ گزشتہ 10 برس سے جانگی گاؤں ضلع بہاولپور میں رہائش پذیر ہے۔ ان کا گھر لیڈی ہیلتھ ورکر عذرا کے گھر سے گیارہویں نمبر پر ہے۔ محمد شریف کی بیوی منور بیگم کا ایک سال پہلے انتقال ہوگیا تھا، ان کی عمر 50 سال تھی، محمد شریف کی والدہ رضیہ بی بی جن کی عمر 75 سال ہے وہ بہو کی وفات ہونے کے بعد سے محمد شریف کے پاس ہی رہتی ہیں۔

محمد شریف کے 4 بچے ہیں، محمد ارشد جس کی عمر 34 سال ہے وہ دبئی میں رہتا ہے اور سال میں ایک دفعہ ایک ماہ کے لیے گھر آتا ہے۔ اس کی بیوی ریحانہ کی عمر 29 سال ہے اور اس کے 2 بچے عارف جس کی عمر 5 سال اور قاسم جس کی عمر 6 سال ہے۔

دوسرا بیٹا محمد اشرف 30 سال کا ہے، 2 ماہ قبل اس کی شادی ہوئی ہے اس کی بیوی روبینہ 22 سال کی ہے۔ آجکل اپنے میکے گئی ہوئی ہے۔

محمد شریف کی بیٹی نائلہ 25 سال کی شادی شدہ خاتون ہے اور ساتھ والے گاؤں میں رہتی ہے، تقریباً روزانہ باپ کے گھر چکر لگاتی ہے۔ نائلہ بی بی کے 3 بچے ہیں جن میں 2 لڑکیاں ہیں جن بچوں کی عمر بالترتیب 6,5 اور 2 سال ہے۔

محمد شریف کی چھوٹی بیٹی طاہرہ 22 سال کی غیر شادی شدہ میٹرک پاس لڑکی ہے۔ وہ دادی کے ساتھ گھر کے کام کاج میں ہاتھ بٹاتی ہے، محمد شریف کا خاندان ایک ہی باورچی خانہ استعمال کرتا ہے ان کا ایک نوکر غفور عمر 18 سال گزشتہ 4 ماہ سے ان کے گھر کام کر رہا ہے اور وہ وہیں رہتا ہے۔

ان کے گھر فلش سسٹم ہے جس کا فضلا سپٹک ٹینک میں جاتا ہے، لوگوں نے کنوؤں میں پائپ فٹنگ کروا رکھی ہے اور گاؤں کے تمام گھروں میں نلکے کا پانی استعمال ہوتا ہے۔

(اوپر دی گئی معلومات خاندان رجسٹر میں درج کریں)

# صحت کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ

**ہدایات:**

فارم کا ہر خانہ ایک میٹنگ ظاہر کرتا ہے اس لیے ہر ماہ نئے فارم کی ضرورت نہیں مہینے میں ایک سے زیادہ میٹنگ بھی ہوسکتی ہیں جو متواتر خانوں میں درج ہوں گی۔

رپورٹ ہر میٹنگ کے فوراً بعد مکمل کریں۔ ہر میٹنگ کا اندراج ایک باکس میں کریں۔

☆ ''ممبروں کے نام اور پیشہ'' کے آگے دی ہوئی جگہ پر ممبروں کے نام اور پیشہ تحریر کریں۔ بہتر ہے کہ کمیٹی میں مختلف پیشوں کے افراد کو شامل کریں۔

☆ ''تاریخ'' والے خانے میں جس تاریخ کو میٹنگ ہوئی ہے تحریر کریں۔

☆ ''میٹنگ کی جگہ'' والے خانے میں وہ جگہ جہاں میٹنگ ہوئی ہے تحریر کریں۔

☆ ''شرکاء کی تعداد'' میں جتنے ممبران میٹنگ میں آئے ہیں ان کی تعداد تحریر کریں۔

☆ ''پچھلی میٹنگ میں کیے گئے فیصلوں کا فالو اپ'' میں جو فیصلے پچھلی میٹنگ میں کیئے گئے تھے ان کی پیش رفت کے بارے میں تحریر کریں۔ اور جو کام مکمل ہو گئے ہیں وہ نوٹ کر لیں اور باقی کے لیے ضروری اقدام کریں۔

☆ ''موجودہ میٹنگ کے فیصلے اور ذمہ داریاں'' میں موجودہ میٹنگ میں جو فیصلے کیے گئے وہ تحریر کریں اور جن افراد کو اس کے متعلق ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں ان کے نام بھی لکھیں۔

☆ ''اگلی میٹنگ کی تاریخ'' کے خانے میں اگلی میٹنگ کے لیے مقرر کردہ تاریخ تحریر کریں۔

☆ ''تبصرہ'' میں ضروری اور اہم باتیں تحریر کریں۔

**یاد رکھیں:**

صحت کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ کے فارم کے صحیح اندراج کی مدد کے لیے ایک پُر شدہ فارم آگے دیا گیا ہے۔

# عورتوں کے گروپ کی میٹنگ

**ہدایات:**

فارم کا ہر خانہ ایک میٹنگ ظاہر کرتا ہے اس لیے ہر مہینے کے لیے ایک نئے فارم کی ضرورت نہیں بلکہ ایک خانہ ایک میٹنگ کے لیے استعمال ہوگا جبکہ مہینے میں ایک سے زیادہ میٹنگ بھی ہوسکتی ہیں جو علیحدہ علیحدہ خانوں میں لکھی جائے گی۔

رپورٹ ہر میٹنگ کے فوراً بعد مکمل کریں۔

☆ ''ممبروں کے نام اور پیشہ'' کے آگے دی ہوئی جگہ پر ممبروں کے نام اور پیشہ تحریر کریں۔

☆ ''تاریخ'' والے خانے میں جس تاریخ کو میٹنگ ہوئی ہے تحریر کریں۔

☆ ''میٹنگ کی جگہ'' والے خانے میں وہ جگہ جہاں میٹنگ ہوئی ہے تحریر کریں۔

☆ ''شریک خواتین کی تعداد'' میں جتنی عورتیں میٹنگ میں آئیں ہیں ان کی تعداد تحریر کریں۔

☆ ''پچھلی میٹنگ میں کیے گئے فیصلوں کا فالو اپ'' میں جو فیصلے پچھلی میٹنگ میں کیئے گئے تھے ان کی پیش رفت کے بارے میں تحریر کریں۔ اور جو کام مکمل ہو گئے ہیں وہ نوٹ کر لیں اور باقی کے لیے ضروری اقدام کریں۔

☆ ''موجودہ میٹنگ کے فیصلے اور ذمہ داریاں'' میں موجودہ میٹنگ میں جو فیصلے کیے گئے وہ تحریر کریں اور جن افراد کو اس کے متعلق ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں

ان کے نام بھی لکھیں۔

☆ ''اگلی میٹنگ کی تاریخ'' کے خانے میں اگلی میٹنگ کے لیے مقرر کردہ تاریخ تحریر کریں۔

☆ ''تبصرہ'' میں ضروری اور اہم باتیں تحریر کریں۔

**یاد رکھیں:**

عورتوں کے گروپ کی میٹنگ کے فارم کے صحیح اندراج میں مدد کے لیے ایک پر شدہ فارم آگے دیا گیا ہے۔

## پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کی لسٹ

**ہدایات:**

لسٹ تازہ ترین صورت حال و اعداد و شمار سے مکمل رکھیں تا کہ غلطی کا احتمال نہ رہے۔ یہ لسٹ بھی متواتر ہے اور اس میں نئے پیدا ہونے والے بچے جمع کر لیے جائیں گے جبکہ پانچ سال کی عمر کو پہنچنے والے بچے یا علاقہ چھوڑ کر جانے والے یا فوت ہونے والے بچوں کے نام لسٹ سے ایک لائن لگا کر کاٹ دیے جائیں۔

1۔ کوائف والے خانے میں بچے کا نام، خاندان نمبر، اور تاریخ پیدائش وغیرہ لکھیں۔

2۔ صحت کی ضروریات میں نشوونما کی جانچ کا کارڈ اگر بنا ہے تو ( ✓ ) کا نشان لگائیں اور اگر نہیں تو کارڈ بنوائیں۔ ہر ماہ بچے کی عمر درج کریں، اس کا وزن کریں، مواک اور لمبائی لیں اور متعلقہ خانے میں تحریر کریں۔

3۔ جو حفاظتی ٹیکے لگے ہیں متعلقہ خانے میں ٹیکہ لگنے کی تاریخ لکھیں اگر نہیں تو لگوانے کا بندوبست کریں۔

4۔ تبصرہ میں اس کے علاقہ اگر بچے کی صحت کے متعلق ہدایات یا مزید معلومات ضروری ہوں تو لکھیں۔

**یاد رکھیں:**

پانچ سال سے کم عمر بچوں کی لسٹ فارم کے صحیح اندراج میں مدد کے لیے آگے پر شدہ فارم دیا گیا ہے۔

اعداد و شمار کی صحیح تعداد یاد رکھنے کے لیے بہتر ہے کہ پانچ سال سے کم عمر بچوں کی لسٹ میں ان بچوں کا اندراج سب سے پہلے کریں جو عمر کے لحاظ سے پانچ سال کے قریب ہوں۔ یعنی یہ خانہ عمر کے لحاظ سے پُر کریں۔

## حاملہ خواتین کی لسٹ

**ہدایات:**

لسٹ تازہ ترین صورت حال اعداد و شمار سے مکمل رکھیں۔ یہ لسٹ بھی متواتر ہوگی اور اندراج ہر ماہ کی بجائے اطلاع ملنے پر کر لیا جائے گا۔

☆ ''کوائف'' کے خانے میں حاملہ خاتون اور خاوند کا نام اور خاندان نمبر وغیرہ لکھیں۔

☆ ''ٹی ٹی کے ٹیکے'' کے خانے میں ٹیکے لگنے کے بعد تاریخ درج کریں۔

☆ حاملہ خاتون سے دریافت کریں کہ حمل سے پہلے آخری ماہواری کس تاریخ کو ہوئی۔ اس کا اندراج دن/مہینہ/سال میں کریں۔

☆ LHW نے اس ماہ جن حاملہ خواتین کا معائنہ کیا اور دوران معائنہ اگر کسی پیچیدگی کی نشاندہی کی گئی تو اس کا اندراج حاملہ خواتین کی لسٹ میں موجود کالم میں ( ✓ ) لگا کر کریں اور تفصیل تبصرے میں درج کریں۔ پیچیدگی کے علاج کے لیے جس مرکز صحت ریفر کیا گیا اس کی تفصیل رجسٹر علاج معالجہ کے آخری کالم ''تبصرہ'' میں درج کریں۔

☆ ''زچگی کی متوقع تاریخ'' کے خانے میں متوقع تاریخ (EDD) درج کریں۔

☆ ای۔ پی۔ آئی پروگرام کی پالیسی کے مطابق حمل میں TT کے کم از کم دو ٹیکوں کا لگنا ضروری ہے۔ جب بھی TT کا ٹیکہ لگے متعلقہ خانے میں تاریخ لکھیں۔

تاہم اگر پچھلے حمل میں دو ٹیکے لگے ہوں تو صرف TT کے دوسرے ٹیکے کے خانے میں تاریخ کا اندراج کریں۔

☆ اس کالم میں ہنر مند فرد سے معائنہ کی تاریخ درج کریں۔ حاملہ خاتون کا کسی بھی ہنر مند فرد (سرکاری یا پرائیویٹ) سے حمل کے دوران کم از کم چار دفعہ معائنہ ضروری ہے۔ جب بھی حاملہ عورت کسی ہنر مند فرد سے معائنہ کروائے تو متعلقہ وزٹ کے خانے میں تاریخ درج کریں۔ اگر حاملہ خاتون نے ہنر مند فرد سے معائنہ نہیں کروایا تو خانہ خالی چھوڑ دیں۔

☆ زچگی کس نے کی کے خانے میں زچگی کرنے والی لیڈی ڈاکٹر، نرس، مڈوائف LHV یا غیر ہنر مند فرد کے بارے میں لکھیں۔

☆ حمل کا نتیجہ سے مراد حمل کا منطقی انجام یعنی زندہ یا مردہ بچے کی پیدائش یا حمل ضائع ہونا ہے اس کے مطابق اندراج کریں۔

☆ تبصرہ میں کوئی خاص بات ہے تو تحریر کریں۔

**یاد رکھیں:**

حاملہ خواتین کی لسٹ فارم کے صحیح اندراج میں مدد کے لیے ایک پر شدہ فارم آگے دیا گیا ہے۔

ہنر مند فرد سے مراد ڈاکٹر، لیڈی ڈاکٹر، نرس، لیڈی ہیلتھ وزیٹر اور مڈوائف ہے جبکہ غیر ہنر مند فرد سے مراد دائی یا کوئی اور رشتہ دار وغیرہ ہے۔

## 15 سے 49 سال کے تمام شادی شدہ جوڑوں اور خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کرنے والوں کی لسٹ

**ہدایات:**

یہ لسٹ تازہ ترین صورت حال و اعداد و شمار سے مکمل رکھیں تا کہ غلطی کا احتمال نہ رہے۔ تمام کلائنٹ کا باقاعدگی سے ہر ماہ فالو اپ کریں۔

1۔ ''کوائف'' والے خانے میں 15 سے 49 سال کے تمام جوڑوں کے نام، اور خاندان نمبر درج کریں۔ ہر ایک جوڑے کے لیے علیحدہ علیحدہ اندراج کریں۔ اس لسٹ میں ایسے تمام جوڑوں کا اندراج کیا جائے جن میں بیوی کی عمر 15 سال سے زیادہ اور 49 سال تک ہو۔

2۔ 15 سے 49 سالہ عورت کی عمر کے اس حصے کو ظاہر کرتے ہیں جس دوران اسے حمل ہو سکتا ہے۔

3۔ ''خاندانی منصوبہ بندی کا طریقہ اور فالو اپ کے لیے اگلی تاریخ'' کے خانے میں ہر ماہ کے لیے علیحدہ علیحدہ خانے دیئے گئے ہیں۔

ہر ماہ کے نیچے کلائنٹ کی حیثیت (نیا یا سابقہ) وزٹ کی تاریخ اور خاندانی منصوبہ بندی کے جدید طریقے کا نام لکھا جائے گا۔ اگر لیڈی ہیلتھ ورکر وہ طریقہ خود مہیا کر رہی ہے تو ''خود مہیا کیا'' والے خانے میں (✓) کا نشان لگائے گی۔ بصورت دیگر ''ریفر'' والے خانے میں (✓) کا نشان لگائے گی۔

4۔ آپ 15 سے 49 سال کے تمام شادی شدہ جوڑوں کا فالو اپ کریں گی تا کہ اگر منصوبہ بندی پر عمل کرنے والے جوڑوں میں منصوبہ بندی کے عمل میں کوئی دشواری ہو تو اسے دور کیا جا سکے اور جو خاندانی منصوبہ بندی کے اہل جوڑے کوئی طریقہ استعمال نہیں کر رہے انہیں قائل کیا جائے کہ وہ خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کریں اور قائل ہونے کے بعد ڈائری پر متعلقہ خاندان نمبر منصوبہ بندی کے طریقے اور فالو اپ کے خانے میں اندراج کر لیں۔

5۔ ''تبصرہ'' میں دیگر ضروری اور اہم باتیں لکھیں۔

6۔ اگر جوڑے میں ایک فرد فوت ہو جاتا ہے یا نقل مکانی کر لی جاتی ہے تو جوڑے کا نام لسٹ سے نکال دیں۔ اس طرح نئے شادی شدہ جوڑوں کا نام ملنے پر درج کریں۔

7۔ خاندانی منصوبہ بندی کے مستقل اور عارضی طریقوں کا اندراج ہر ماہ ضروری ہے تا کہ تبدیلی یا ضروری اشیاء کی فراہمی کا خیال رہے۔

**یاد رکھیں:**

15 سے 49 سال کی شادی شدہ خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کرنے والے افراد کی لسٹ کے صحیح اندراج میں مدد کے لیے آگے پر شدہ فارم دیا گیا ہے۔

**نیا فرد:** نیا فرد وہ ہے جو کہ پہلے سے مانع حمل کا کوئی جدید طریقہ پہلی بار اختیار کیا ہو یا چھوڑ کر کچھ عرصہ بعد دوبارہ شروع کیا ہو۔

**سابقہ افراد:** سابقہ فرد وہ ہے جو کہ پہلے سے مانع حمل کا جدید طریقہ استعمال کر رہا ہو اور اب دوبارہ کسی مسئلہ یا معائنہ یا مانع حمل اشیاء کے حصول کے لیے رابطہ کر رہا ہو۔

## وزیٹر ریمارکس

**ہدایت:**

وہ تمام آفیسر جو ہیلتھ ہاؤس وزٹ کریں گے، اس صفحے پر معلومات کا اندراج کریں گے اس میں صوبائی پی۔آئی۔یو سے آئے ہوئے لوگ، ای ڈی او ہیلتھ، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر اور فیلڈ پروگرام آفیسر وغیرہ شامل ہیں۔

## لیڈی ہیلتھ ورکر کا ماہانہ سکور چارٹ

**یاد رکھیں:**

یہ چارٹ لیڈی ہیلتھ سپروائزر نے پُر کرنا ہے۔

لیڈی ہیلتھ سپروائزر ہر مرتبہ لیڈی ہیلتھ ورکر کا وزٹ مکمل کرنے کے بعد M&E چیک لسٹ کی مدد سے اس کی کارکردگی کا جائزہ کر کے سکور کرتی ہے۔

چیک لسٹ سے حاصل کردہ سکور کو اب سپروائزر اس چارٹ میں ہر ماہ پلاٹ کرے گی اور اس کا اندراج ماہانہ رپورٹ میں بھی کرے گی تاکہ لیڈی ہیلتھ ورکر اپنی ماہانہ کارکردگی کا خود جائزہ لے سکے۔

## ماں اور بچے کا صحت کارڈ

اس کارڈ کے ایک جانب ''ماں کا صحت کارڈ'' ہے جس میں حاملہ ماں کی صحت کا جائزہ لینے کے لیے (حمل کے دوران اور زچگی کے فوراً بعد تک تمام ضروری معلومات درج کی جائیں گی تاکہ جیسے ہی کسی خطرے کی نشاندہی ہو تو ماں کو ضروری طبی سہولیات مہیا کی جاسکیں۔ دوسری جانب ''بچے کا صحت کارڈ'' ہے جس میں بچے کی صحت کا جائزہ لینے کے لیے (پیدائش کے فوراً بعد سے لیکر تین سال کی عمر تک) تمام ضروری معلومات درج کی جائیں گی تاکہ بچے کی صحت کی حفاظت ہوسکے اور اسے ضرورت کے مطابق مشورہ یا طبی سہولیات مہیا کی جاسکیں۔

ان دونوں کارڈز کے مختلف حصوں کو الگ الگ ڈبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر نئے بے کا آغاز ہلکے گرے (سلیٹی) رنگ کی پٹی سے کیا گیا ہے۔ جس میں معلومات کا عنوان درج ہے مثلاً ''ماں کی بنیادی معلومات''، ''موجودہ حمل'' یا '' دردِزہ اور زچگی کی معلومات'' وغیرہ۔ اس کے علاوہ وہ تمام کام جو مرکز صحت پر کیے جائیں گے ان کی نشاندہی کے لیے بھی دائیں جانب سلیٹی رنگ کی پٹی دی گئی ہے۔ ہر سوال کے جواب میں دو طرح کے خانے/ پٹیاں دی گئی ہیں۔ ایک سفید اور دوسری گلابی۔ اگر کسی سوال کا جواب گلابی خانے یا پٹی میں آئے تو یہ خطرے کو ظاہر کرتا ہے اور اس صورت میں ماں یا بچے کو مرکز صحت ریفر کرنا ضروری ہے۔

## ماں کا صحت کارڈ

**مقاصد:**

- ☆ اپنے علاقے کی تمام حاملہ عورتوں کو رجسٹر کرنا، انہیں حمل کے دوران خود طبی سہولت فراہم کرنا اور مرکز صحت سے ضروری طبی سہولیات فراہم کروانا۔
- ☆ کوشش کریں کہ بچے کی پیدائش کسی ''تربیت یافتہ فرد'' سے ہو۔
- ☆ زچگی کے بعد ایک ہفتے تک خصوصی طور پر اور 42 دن تک عمومی طور پر دیکھ بھال کرنا۔

**خصوصی ہدایات:**

یہ کارڈ علاقے کی ہر اس عورت کے لیے بھرا جائے گا جو حاملہ ہوگی، لیڈی ہیلتھ ورکر کو خاندانوں کے معمول کے وزٹ کے دوران اگر کسی صورت میں حمل کی علامات نظر آئیں یا حمل ٹھہرنے کا مکمل یقین ہو تو اس کے لیے ''ماں کا صحت کارڈ'' بنائے اور ضروری معلومات ''کارڈ'' پر کرے۔ کچھ معلومات تو وہ خود حاصل کرسکتی ہے لیکن باقی معلومات وہ حاملہ کو مرکز صحت لے جا کر اور اس کا معائنہ کروانے کے بعد حاصل کرے گی۔

اس کے بعد ورکر کارڈ پر پہلے سے نشاندہی کئے گئے وقفوں کے مطابق حاملہ سے اس کے گھر پر ملاقات کرے گی اور اسے ضروری طبیہ سہولیات بہم پہنچائے گی (مثلا معائنہ کرنا، حفاظتی ٹیکہ لگوانا اور فولک ایسڈ اور فولادی گولیاں دینا وغیرہ) اگر ملاقات کے دوران کسی پیچیدگی کی نشاندہی ہو تو حاملہ کو جلد از جلد مرکز صحت بھیج کر معائنہ کروائے اور ڈاکٹر یا لیڈی ہیلتھ وزیٹر سے مشورہ دے۔ اس کارڈ میں تین کالم ہیں۔ دائیں طرف سے پہلے کالم میں لیڈی ہیلتھ ورکر اپنے اور حاملہ عورت کے بارے میں ضروری معلومات بھرے گی۔ درمیان والے چوڑے کالم میں نشاندہی کیے گئے وقفوں کے مطابق حاملہ کا معائنہ کر کے ضروری معلومات درج کرے گی۔

**پہلا کالم:**

سب سے اوپر لیڈی ہیلتھ ورکر کا نام، اس کا کوڈ اور مرکز صحت کا نام درج کیا جائے گا۔

**الف۔ ماں کی بنیادی معلومات**

**1۔ انفرادی نمبر:**

یہ تین نمبروں سے مل کر بنتا ہے، پہلا وہ سیریل نمبر ہے جو اس عورت (حاملہ) کو مرکز صحت کے ماں کا صحت رجسٹر (Mother Health Register) میں دیا جائے گا۔ دوسرا نمبر زچگی کا متوقع مہینہ اور تیسرا نمبر زچگی کا متوقع سال ہوں گے۔ یہ تینوں نمبر مل کر حاملہ کا ''انفرادی نمبر'' بنائیں گے مثلا 18/02/2002

**2۔ حاملہ کا نام، شوہر کا نام، گھر کا پتہ/ گاؤں کا نام:**

حاملہ اور اس کے شوہر کا مکمل نام لکھیں، گھر کا مکمل پتہ اور گاؤں کا نام بھی لکھیں۔

**3۔ خاندان نمبر:**

یہاں وہ نمبر لکھا جائے گا جو لیڈی ہیلتھ ورکر کے خاندان رجسٹر میں حاملہ کے خاندان کو دیا گیا ہے۔

**4۔ کل زچگیوں کی تعداد:**

یہاں حاملہ کی گزشتہ زچگیوں کی تعداد لکھی جائے گی۔ یاد رہے کہ سات ماہ سے کم مدت میں ضائع ہو جانے والے حمل اس میں شامل نہیں ہوں گے بلکہ صرف وہ بچے شامل ہوں گے جو ''زندہ پیدا ہوئے''، ''مردہ پیدا ہوئے'' یا ''سات ماہ کے حمل کے بعد ضائع ہوئے''۔ زچگیوں کو کل مناسبت سے اوپر دی گئی تصویروں کے نمبر میں (✓) کا نشان لگائیں اگر کسی عورت کا یہ پہلا حمل ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ زچگی کے عمل سے نہیں گزری اس سے (O) کے خانے (✓) کا نشان لگائیں۔ اگر کسی عورت کا یہ تیسرا حمل ہے اس سے پہلے دو حمل ضائع ہو چکے ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بھی ابھی زچگی کے عمل سے نہیں گزری اس لیے (O) کے خانے میں (✓) کا نشان لگائیں۔ اسی تناسب سے جتنی زچگیاں ہو چکی ہوں ان متعلقہ خانوں میں نشان لگائیں اگر نشان گلابی رنگ کے خانے میں آتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ زیادہ توجہ طلب ہوگی اور اس کی دیکھ بھال میں احتیاط برتنی ہوگی۔ یعنی کہ پہلا حمل اور چھٹا حمل توجہ طلب ہے۔

**5۔ کل حمل کی تعداد:**

اس تعداد میں کل زچگیوں کی تعداد کے علاوہ حمل بھی شامل کیے جائیں گے جو سات ماہ سے پہلے جائع ہوئے ہوں۔ لہذا حمل کی کل تعداد کے نیچے دی ہوئی لائنوں میں حاملہ کے ''کل حمل کی تعداد'' اور ''کل زندہ بچوں کی تعداد'' درج کی جائے گی۔

**6۔ سب سے چھوٹے بچے کی عمر دو سال سے کم:**

حاملہ عورت سے پوچھیں کہ اس کا سب سے چھوٹا دو سال سے کم کا تو نہیں ہے؟ اگر چھوٹے بچے کی عمر دو سال سے کم ہو تو یہ حمل زیادہ توجہ طلب ہوگا۔ اس معلومات کو دیئے ہوئے خانوں میں سے کسی ایک میں (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ اس کے علاوہ نیچے دی گئی لائن پر سب سے چھوٹے بچے کی موجودہ عمر لکھیں۔ اسی مناسبت سے جتنی زچگیاں ہو چکی ہوں ان متعلقہ خانوں میں نشان لگائیں۔ اگر نشان لال رنگ کے خانے میں آتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ زیادہ توجہ طلب ہوگی اور اس کی دیکھ بھال میں احتیاط برتنی ہوگی۔ یعنی کہ پہلا حمل اور چھٹا حمل توجہ طلب ہے۔

**7۔حاملہ کی عمر:**

حاملہ کی عمر پوچھیں اگر حاملہ کی عمر 18 سال سے کم یا 35 سال سے زیادہ ہوتو یہ حمل زیادہ توجہ طلب ہوگا۔اس معلومات کو دیئے ہوئے کانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کانشان لگا کر واضح کریں۔اس کے علاوہ نیچے دی ہوئی لائن پر حاملہ کی موجودہ عمر لکھیں۔

**8۔قد:**

اگر حاملہ کا قد بہت چھوٹا نظر آئے تو اس کو مرکز صحت لے جا کر انچی ٹیپ سے قد ناپیں۔اگر حاملہ کا قد چار فٹ آٹھ انچ سے کم ہو اور یہ اس کا پہلا حمل ہو تو حاملہ کو کسی بڑے مرکز صحت میں رجسٹر کروائیں تا کہ عین وقت پر اگر آپریشن کی ضرورت پڑے تو ماں اور بچے کی جان بچائی جا سکے۔لہٰذا اس معلومات کو دئے ہوئے خانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کانشان لگا کر واضح کریں اس کے علاوہ نیچے دی ہوئی لائن پر حاملہ کا صحیح قد لکھیں۔

**9۔وزن:**

اگر حاملہ کا وزن بہت کم یا بہت زیادہ نظر آئے تو اسے مرکز صحت لے جا کر اس کا وزن کروائیں۔اگر حاملہ کا وزن 45 کلوگرام سے کم یا 85 کلوگرام سے زیادہ ہو تو وہ زیادہ توجہ طلب ہے اور اس کا ہر ماہ مرکز صحت پر باقاعدہ وزن اور معائنہ کروانا ضروری ہے۔

لہٰذا اس معلومات کو دیئے ہوئے خانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کانشان لگا کر واضح کریں۔اس کے علاوہ نیچے دی ہوئی لائن پر حاملہ کا موجودہ وزن لکھیں۔

**10۔خون کا گروپ:**

حاملہ کے خون کا گروپ چیک کرنا ضروری ہوتا ہے اس کام کے لیے ماں کو مرکز صحت لے جا کر اس کے خون کا گروپ چیک کروائیں کہ وہ آر ایچ پوزیٹو یا آر ایچ نیگٹو ہے۔اگر حاملہ کا گروپ ''آر ایچ نیگٹو'' ہے تو وہ زیادہ توجہ طلب ہے اور اس کا باقاعدہ معائنے اور علاج کی ضرورت ہے۔لہٰذا اس معلومات کو دیئے ہوئے خانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کانشان لگا کر واضح کریں۔اس کے علاوہ نیچے دی ہوئی لائن پر حاملہ کے خون کا پورا گروپ لکھیں یعنی ''او،اے۔بی یا اے بی وغیرہ۔

**11۔ٹی۔ٹی انجکشن:**

ہر حاملہ کو ٹی۔ٹی کے دو انجکشن لگوائیں۔جن تاریخوں میں پہلا اور دوسرا انجکشن لگا ہو وہ تاریخ پہلے اور دوسرے انجکشن کے خانوں میں نیچے دی ہوئی لائنوں پر درج کریں۔

**ب۔موجودہ اور گزشتہ صحت کی معلومات**

**1۔کوئی دائمی بیماری:**

حاملہ سے پوچھیں کہ اسے کوئی دائمی بیماری تو نہیں؟ یعنی کوئی ایسی بیماری جو عرصہ دراز سے ہو مثلاً تپ دق،شوگر کی بیماری یا ہائی بلڈ پریشر وغیرہ۔ایسی حاملہ خواتین جنہیں کوئی دائمی مرض ہو وہ زیادہ توجہ طلب ہوتی ہیں اور اس سلسلے میں ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔لہٰذا اس معلومات کو دیئے ہوئے خانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کانشان لگا کر واضح کریں اور اگر حاملہ کسی دائمی مرض میں مبتلا ہو تو نیچے دی ہوئی لائن پر حاملہ کی بیماری کی تفصیل لکھیں۔

**ج۔گزشتہ حمل اور زچگیوں کی معلومات:**

حاملہ کے تمام سابقہ حمل کے دوران ہونے والی پیچیدگیاں اور حمل کے نتائج معلوم کرنے ضروری ہیں کیونکہ یہ سابقہ پیچیدگیاں ارنتائج موجودہ حمل پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔اگر نیچے دیئے ہوئے سوالات میں سے کسی ایک کا جواب ''ہاں'' میں ہو تو وہ حاملہ عورت زیادہ توجہ طلب ہوگی اور اسے مرکز صحت لے جا کر معائنہ کروانا اور مشورہ کرنا ضروری ہے تا کہ موجودہ حمل کے بہتر نتائج برآمد ہو سکیں۔

### 1۔ پہلے کوئی حمل ضائع ہوا:

حاملہ سے معلوم کریں کہ کیا پہلے اس کا کوئی حمل ضائع ہوا ہے؟ پہلے حمل ضائع ہونے کا مطلب یہ ہے کہ موجودہ حمل کے جائع ہونے کا بھی خطرہ ہوسکتا ہے اس لیے حاملہ کومشورہ دیں کہ وہ بائیسویں ہفتے تک احتیاط کرے، اسے مرکزصحت لے جا کرڈاکٹر سے بھی مشورہ کریں۔

### 2۔ پہلے کسی مردہ بچے کی پیدائش:

حاملہ سے معلوم کریں کہ کیا اس کے پہلے کسی حمل کے نتیجے میں مردہ بچہ پیدا ہوا؟ اگر ایسا ہوا ہوتوموجودہ حمل بھی خطرناک ہوسکتا ہے اس صورت میں حاملہ کو مرکزصحت لے جا کر باقاعدہ معائنہ کرانا ہوگا۔

### 3۔ پہلے کوئی لمبے دورانیے کی زچگی:

عام طور پر پہلی زچگی کا دورانیہ 12 گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا جبکہ دوسری زچگی کا دورانیہ 8 گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا اگر کسی زچگی کا دورانیہ 12 گھنٹے سے زیادہ ہوتو وہ لمبے دورانیے کی زچگی شمار کی جاتی ہے۔ حاملہ سے پوچھیں کہ اس کی پہلی کسی زچگی کا دورانیہ 12 گھنٹے سے زیادہ تو نہیں ہوا؟ اگر ایسا ہوا ہوتو حاملہ کو ہدایت کریں کہ وہ مرکزصحت میں ہنرمندفرد سے زچگی کروائے تا کہ لمبے دورانیے کی صورت میں ماں اور بچے کی جان بچائی جا سکے۔

### 4۔ پہلے کسی حمل کے دوران بلڈ پریشر کی بیماری یا دورے/جھٹکے:

حاملہ سے معلوم کریں کہ کیا پہلے کسی ''حمل کے دوران'' یا ''زچگی کے فورابعد'' اسے بلڈ پریشر کی بیماری یا دورے/جھٹکوں کی تکلیف تو نہیں ہوئی؟ اگر ایسا ہوا ہوتو وہ حاملہ زیادہ توجہ طلب ہے اوراس کو مرکزصحت پر جا کر باقاعدہ معائنہ اور بلڈ پریشر چیک کروانا ضروری ہے اور زچگی بھی کسی تربیت یافتہ فرد سے کروانی چاہیے۔

### 5۔ پہلے کسی حمل کے دوران خون جاری ہوا:

حاملہ سے معلوم کریں کہ اسے پہلے کسی حمل کے دوران زیادہ خون جاری تو نہیں ہوا؟ اگر ایسا ہوا ہوتو یہ حاملہ بھی زیادہ توجہ طلب ہے اس کو مرکزصحت لے جا کر باقاعدہ معائنہ کروانا چاہیے اور زچگی بھی کسی ہنرمند فرد سے کروانی چاہیے۔

### 6۔ پہلے کسی پیدائش کے لیے آپریشن:

حاملہ سے معلوم کریں کہ اس کی کوئی زچگی آپریشن کے ذریعے تو نہیں ہوئی؟ اگر ایسا ہوا ہوتو یہ حاملہ بھی زیادہ توجہ طلب ہے اوراس کو کسی دیہی مرکزصحت یا ہسپتال لے جا کر باقاعدہ معائنہ کروانا چاہیے اور زچگی بھی وہیں کروانی چاہیے۔

### 7۔ پہلے کسی زچگی کے فورابعد زیادہ خون کا اخراج:

پیدائش کے بعد شرمگاہ سے کچھ خون آنا معمول کی علامت ہے۔ تاہم معمول سے زیادہ خون آنا بہت خطرناک علامت ہے۔ زیادہ خون آنے کا اندازہ پیڈ بھرنے کی رفتار سے لگایا جاسکتا ہے۔ اگر 5 منٹ یا اس سے بھی کم عرصے میں ایک پیڈ خون سے بھر جاتا ہے تو یہ زیادہ خون کا اخراج ہے۔ حاملہ سے معلوم کریں کہ اسے پہلے کسی زچگی کے فورابعد زیادہ خون تو نہیں آیا؟ اگر ایسا ہوا ہوتو یہ حاملہ بھی زیادہ توجہ طلب ہوگی، اس کو ہدایت کریں کہ کسی بڑے مرکزصحت میں ہنرمند فرد سے زچگی کروائے تا کہ اگر ضرورت ہوتو اسے فوراً خون دیا جاسکے۔

## دوسرا کالم

### الف۔ موجودہ حمل:

درمیان والے چوڑے کالم میں ''موجودہ حمل'' کے بارے میں تمام معلومات درج کرنی ہیں۔ ان میں سے کچھ معلومات تو لیڈی ہیلتھ ورکر کو حاملہ عورت سے ملاقات کے دوران اور معائنے کے بعد بھرنی ہوگی اور کچھ معلومات مرکزصحت لے جا کر معائنہ کروانے کے بعد درج کرنی ہوگی۔ سب سے پہلے اوپر کی طرف آخری ماہواری کی تاریخ اور زچگی کی متوقع تاریخ لکھنی ہے۔

**1۔حمل کا دورانیہ:**

ان لائن میں حمل کے دورانیے کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اوپر کی طرف ہر حصہ مہینوں کے حساب سے اور نیچے کی طرف ہفتوں کے حساب سے لکھا گیا ہے یہ تمام حصے حمل کے مختلف دورانیے کی اہمیت کے لحاظ سے بنائے گئے ہیں۔(جیسے پہلے تین ماہ کے لیے صرف ایک کالم ہے، چوتھے، پانچویں اور چھٹے ماہ کے لیے ایک ایک کالم ہے۔لیکن ساتھ اور آٹھ ماہ کے کالم کو مزید دو حصوں میں اور نو ماہ والے کالم کو مزید چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے)۔ان حصوں کی نشاندہی اس لیے کی گئی ہے تا کہ لیڈی ہیلتھ ورکر حمل کے اس دورانیے اور اس کے ہر حصے میں حاملہ عورت سے ملاقات کرکے اس کا معائنہ کرے یا مرکز صحت لے جا کر معائنہ کروائے اور پھر اسی دورانیے/ حصے کے کالم میں نیچے کی طرف اس ملاقات کے دوران حاصل کی گئی تمام معلومات درج کرتی جائے۔

**2۔تاریخ معائنہ:**

حمل کے ہر دورانیے یا اس کے ہر حصے میں معائنے کی تاریخ کے لیے جگہ دی گئی ہے تا کہ ورکر اس دورانیے/ حصے میں کیے جانے والے معائنے کی مکمل تاریخ درج کرے۔

**3۔تکالیف/شکایات:**

سا کالم میں وہ معمولی شکایات درج کی جاسکتی ہیں جو نیچے دی ہوئی خطرناک علامات کے علاوہ ہوں۔مثلاً پہلے تین ماہ کے دوران قے (الٹیاں) چکر، قبض وغیرہ۔ان شکایات کو اسی دورانیے یا دورانیے کے اسی حصے کے کالم میں درج کریں جس میں حاملہ شکایت کرے۔

**☆انیمیا (خون کی کمی)**

اگر کسی حاملہ خاتون میں خون کی کمی ہے تو سرخ حصے پر نشان لگائیں اگر کمی نہیں ہے تو سفید حصے پر نشان لگائیں۔

**☆سوجن:**

اگر کسی حاملہ خاتون کے ہاتھ پاؤں چہرے وغیرہ پر سوجن ہے تو سرخ حصے پر نشان لگائیں اگر سوجن نہیں ہے تو سفید حصے پر نشان لگائیں۔

**☆بچے کی حرکت:**

حمل کے پانچویں مہینے سے بچے کی حرکت محسوس ہونا شروع ہوتی ہے اگر کوئی حاملہ پانچ ماہ کے بعد بچے کی حرکت محسوس نہیں کرتی تو سرخ حصے پر نشان لگائیں اگر کرتی ہے تو سفید حصے پر نشان لگائیں۔

**☆شرمگاہ سے خون آنا:**

اگر کسی حاملہ کو شرمگاہ سے خون آتا ہے تو سرخ حصے پر نشان لگائیں ورنہ سفید حصے پر نشان لگائیں۔

**☆شرمگاہ سے بدبودار مواد کا اخراج:**

اگر کسی حاملہ خاتون کو شرمگاہ سے بدبودار مائع/مواد آنے کی شکایت ہے تو سرخ حصے پر نشان لگائیں اگر نہیں ہے تو سفید حصے پر نشان لگائیں۔

**☆چھاتیوں کا معائنہ:**

اگر کسی حاملہ خاتون کی چھاتیوں میں تکلیف ہے تو سرخ حصے پر نشان لگائیں اور تکلیف کی تفصیل لکھیں اور اگر کوئی تکلیف نہیں تو سفید حصے پر نشان لگائیں۔

**☆فولاد کی گولیاں دیں:**

اگر کسی حاملہ خاتون کو فولاد کی گولیاں نہیں دی گئیں تو سرخ حصے پر نشان لگائیں اگر دی ہیں تو سفید حصے پر نشان لگائیں۔

**یاد رکھیں:**

اگر معمول کے معائنے کے دوران کسی بھی کالم میں سرخ حصے پر نشان لگا ہے تو خاتون کو فوراً مرکز صحت ریفر کریں۔

**ب۔ مرکز صحت پر کیے جانے والے کام**

کارڈ کے درمیان والے کالم کے نچلے حصے میں ان کاموں کے بارے میں معلومات درج کی جائیں گی جو لیڈی ہیلتھ ورکر نے خود نہیں کرنے بلکہ یہ کام مرکز صحت کا عملہ کرے گا۔ وہ کام درج ذیل ہیں:

☆ وزن

☆ خون کا دباؤ (بلڈ پریشر)

☆ بچے کے دل کی دھڑکن

☆ رحم کی اونچائی

☆ پیشاب کا معائنہ

☆ ہیموگلوبن

اوپر دی گئی تمام چیزیں اگر معمول کے مطابق ہوں گی تو سفید حصے پر نشان لگایا جائے گا بصورت دیگر سرخ حصے پر۔ بطور لیڈی ہیلتھ ورکر آپ کی ذمہ داری ہے کہ جب بھی کوئی حاملہ مرکز صحت سے معائنہ کروا کر آئے تو اس کا کارڈ دیکھیں اگر کسی بھی سرخ حصے پر نشان ہے تو خاتون اور اس کے گھر والوں کو بتائیں کہ زچگی کے دوران کوئی پیچیدگی پیش آسکتی ہے۔ لہٰذا آئندہ باقاعدگی سے معائنہ کروائیں اور مرکز صحت کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں اور بہتر ہے کہ زچگی مرکز صحت میں کروائی جائے۔

**ایمرجنسی کی حالت میں گاڑی کا انتظام:**

لیڈی ہیلتھ ورکر کو چاہیے کہ اگر عورت زچگی کے لیے مرکز صحت جانے کے لیے تیار نہ ہو اور گھر پر ہی زچگی کرانا چاہے تو اس صورت میں کمیونٹی کے تعاون سے احتیاطاً گاڑی کا انتظام کروائے تاکہ اگر عین وقت پر کوئی ایمرجنسی ہو جائے تو عورت کو مرکز صحت بھجوایا جا سکے۔ گاڑی کا انتظام ہونے یا نہ ہونے کی صورت میں دیئے ہوئے خانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگائیں۔

## تیسرا کالم

اس کالم میں لیڈی ہیلتھ ورکر زچگی کے دوران زچگی کے فوراً بعد پیش آنے والے اہم واقعات اور زچہ کو دیئے گئے مشوروں کا اندراج کرے گی۔

**الف۔ دردزہ اور زچگی کی معلومات:**

**یاد رکھیں:**

اگر زچگی لیڈی ہیلتھ ورکر کے علاقے میں ہو رہی ہو تو بہتر ہے کہ LHW زچگی کے دوران موجود رہے اور واقعات کے اندراج ساتھ ساتھ کریں تاہم اگر کسی وجہ سے LHW وہاں موجود نہیں ہو تو یہ معلومات 24 گھنٹے کے اندر پوچھ کر لکھے۔

**1۔ زچگی کا دورانیہ:**

زچہ سے معلوم کریں کہ اس کی زچگی کا دورانیہ کتنے گھنٹے تک رہا؟ (12 گھنٹے سے کم یا اس سے زیادہ) اور اس معلومات کے مطابق دیئے گئے خانوں میں سے کسی ایک پر ( ✓ ) کا نشان لگائیں۔

**2۔ تاریخ پیدائش:**

دی ہوئی لائنوں پر بچے کی پیدائش کی تاریخ، مہینہ اور سال لکھیں۔

**3۔ پیدائش کی جگہ:**

زچہ سے پوچھ کر بچے کی پیدائش کی جگہ معلوم کریں اور اس معلومات کے مطابق گھر، مرکز صحت یا ہسپتال کی تصویروں میں سے کسی ایک پر ( ✓ ) کا نشان

لگائیں۔

**4۔ پیدائش کس نے کروائی:**

زچہ سے معلوم کریں کہ بچے کی پیدائش کس نے کروائی؟ معلوم کریں کہ پیدائش کسی ہنر مند فرد (لیڈی ڈاکٹر، نرس، لیڈی ہیلتھ وزیٹر، مڈوائف) تربیت یافتہ فرد (تربیت یافتہ دائی) یا کسی غیر تربیت یافتہ فرد (غیر تربیت یافتہ دائی یا گھر کی کسی عورت) نے کروائی اور اس معلومات کو دیئے گئے تین خانوں میں سے کسی ایک میں (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں۔

**5۔ پیدائش کے وقت بچے کی پوزیشن:**

زچہ یا پیدائش کروانے والے فرد سے معلوم کریں کہ پیدائش کے وقت بچے کی پوزیشن نارمل تھی یا نہیں؟ اور اس معلومات کو دیئے گئے دو خانوں میں سے کسی ایک میں (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں۔

**6۔ پیدائش کا طریقہ:**

زچہ یا پیدائش کروانے والے فرد سے معلوم کریں کہ کیا پیدائش نارمل طریقہ سے ہوئی اس کے لیے کسی ''اوزار'' کا استعمال کیا گیا یا آپریشن کے ذریعے ہوئی اور اس معلومات کو دیئے گئے تین خانوں میں سے کسی ایک میں (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں۔

**ب۔ چیک لسٹ برائے زچہ (پیدائش کے 24 گھنٹے کے اندر بھرنی ہے)**

**1۔ ماں زندہ ہے:**

اگر ماں زچگی کے بعد زندہ ہو تو اس معلومات کو دیئے ہوئے خانوں میں سے ہاں کے خانے میں (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں۔

**2۔ بچے کی پیدائش:**

ماں سے معلوم کریں کہ بچہ زندہ پیدا ہوا یا مردہ؟ اور اس معلومات کو دیئے ہوئے دو خانوں میں سے ایک میں (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں۔

**3۔ آنول کا اندر رہ جانا:**

زچہ یا پیدائش کروانے والے فرد سے معلوم کریں کہ پیدائش کے وقت پوری آنول باہر آ گئی تھی یا اس کا کچھ حصہ اندر رہ گیا؟ اور اس معلومات کو دیئے ہوئے دو خانوں میں سے ایک میں (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ آنول یا اس کا کچھ حصہ اندر رہ جانا خطرے کی علامت ہے اور اس صورت میں زچہ کو مرکز صحت بھجوانا یا لے جانا چاہیے۔

**4۔ نبض (فی منٹ):**

زچہ کی نبض کی رفتار چیک کریں کہ وہ سو فی منٹ سے زیادہ یا کم ہے؟ اور اس معلومات کو دیئے ہوئے دو خانوں میں سے ایک میں (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ نبض کا سو فی منٹ سے زیادہ ہونا خطرناک ہو سکتا ہے۔

**5۔ شرمگاہ سے زیادہ خون کا اخراج:**

زچہ سے معلوم کریں کہ زچگی کے بعد اسے زیادہ خون کا اخراج تو نہیں ہوا؟ اور اس معلومات کو دیئے ہوئے دو خانوں میں سے ایک میں (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ زچگی کے بعد زیادہ خون کا اخراج خطرے کی علامت ہے اور اس صورت میں فوراً ہسپتال لے جانا ضروری ہے۔

**6۔ بخار:**

زچہ کا بخار تھرمامیٹر سے چیک کریں کہ بخار سو ڈگری سے کم ہے یا زیادہ؟ اور ان معلومات کو دیئے ہوئے دو خانوں میں سے ایک میں (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں، اگر بخار سو ڈگری سے زیادہ ہو تو وہ خطرے کی علامت ہے۔ اس لیے زچہ کو مرکز صحت لے جا کر معائنہ کروائیں۔

**7۔شرمگاہ سے بدبودار مواد کا اخراج:**

زچہ سے معلوم کریں کہ شرمگاہ سے بدبودار مواد کا اخراج تو نہیں ہوتا اور ان معلومات کو دیئے ہوئے دوخانوں میں سے ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگا کر واضح کریں۔شرمگاہ سے بدبودار مواد کا اخراج خطرے کی علامت ہے اس لیے زچہ کو مرکز صحت لے جا کر معائنہ کروائیں۔

**8۔چھاتیوں کی کوئی تکلیف:**

زچہ کی چھاتیوں کا معائنہ کریں اور نپل کو بھی دیکھیں کہ وہ ابھرے ہوئے ہیں یا نہیں (چپٹے یا اندر کی طرف دھنسے ہوئے نپل سے بچے کو دودھ پلانے میں مشکل ہوتی ہے )اس کے علاوہ چھاتیوں اور نپل میں کسی غیر معمولی سوجن یا تکلیف کو بھی نوٹ کریں اور اس معلومات کو دیئے ہوئے دوخانوں میں سے ایک میں ✓ کا نشان لگا کر واضح کریں۔

**9۔انیمیا/خون کی کمی:**

زچہ کی آنکھوں اور ہتھیلیوں کا معائنہ کریں تا کہ اندازہ ہو سکے کہ خون کی زیادہ کمی تو نہیں؟ اگر خون کی بہت زیادہ کمی کا خدشہ ہو تو مرکز صحت لے جا کر ٹیسٹ کروائیں اور اس معلومات کو دیئے ہوئے دوخانوں میں سے ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگا کر واضح کریں۔

**10۔ماں کا دودھ فوراً شروع کیا:**

زچہ سے معلوم کریں کہ اس نے پیدائش کے فوراً بعد اپنا دودھ بچے کو شروع کیا یا نہیں؟ اور اس معلومات کو دیئے ہوئے دوخانوں میں سے ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگا کر واضح کریں۔اگر جواب نہیں میں ہو تو فوراً صرف اور صرف ماں کا دودھ شروع کرنے کا مشورہ دیں۔

**11۔ماں کو خوراک کے متعلق مشورہ دیا:**

زچہ کو مشورہ دیں کہ وہ زچگی کے بعد اچھی اور متوازن غذا استعمال کرے تا کہ اس کی اور اس کے بچے کی صحت اچھی رہے اور اس مشورے کو دیئے ہوئے دو خانوں میں سے ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگا کر واضح کریں۔

**12۔خاندانی منصوبہ بندی کے متعلق مشورہ دیا:**

لیڈی ہیلتھ ورکر کو چاہیے کہ زچہ کو بچے کی پیدائش کے فوراً بعد ہی سے خاندانی منصوبہ بندی کی افادیت کے بارے میں بتائے اور اس کو ''نئے اور معتبر'' طریقوں کے متعلق ضروری معلومات فراہم کرے پھر اس مشورے کو دیئے ہوئے دوخانوں میں سے ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگا کر واضح کریں۔

## بچے کا صحت کارڈ

**مقاصد:**

1۔اپنے علاقے میں بچوں کی اموات کو کم کرنا۔

2۔اپنے علاقے کے تمام بچوں کی (پیدائش سے لیکر تین سال کی عمر تک) نشوونما کا مسلسل جائزہ لینا اور ان کو ضروری حفاظتی ٹیکے لگوا کر ان کا اندراج کرنا۔

3۔زیادہ توجہ طلب بچوں سے مسلسل رابطہ رکھنا اور ان کی صحت کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنا۔

**خصوصی ہدایات:**

یہ کارڈ لیڈی ہیلتھ ورکر اپنے علاقے کے ہر اس بچے کے لیے استعمال کرے گی جس کی عمر تین سال سے کم ہوگی۔کمیونٹی ہیلتھ ورکر کی ذمہ داری ہے کہ وہ ماں سے زچگی کے بعد جتنی جلدی ہو سکے اس سے رابطہ کرے اور نوزائیدہ بچے کا معائنہ کر کے اس کا صحت کارڈ بنائے اور اس کے بعد ماں کو مسلسل بچے کے حفاظتی ٹیکوں، اس کی غذائی ضروریات اور نشوونما کی اہمیت کے بارے میں بتاتی رہے۔ورکر کی ذمہ داری ہے کہ وہ پروگرام کے مطابق تمام بچوں کے حفاظتی ٹیکے مکمل کرائے اور ان کا پیدائش سے لیکر تین سال کی عمر تک باقاعدہ نشوونما کا جائزہ لے۔

اس کارڈ میں دو کالم ہیں اور دوسرے کالم کے تین حصے ہیں۔ پہلے بائیں کالم میں اوپر کی طرف بچے کی ضروری معلومات درج کی جائے گی اس کے بعد پہلی چیک لسٹ پیدائش کے چوبیس گھنٹے کے اندر بچے کا معائنہ کرنے کے بعد پُر کی جائے گی اور دوسری چیک لسٹ پیدائش کے ساتھ دن کے بعد پُر کی جائے گی۔ (اس ضمن میں وقت کا خاص خیال رکھیں)۔ دوسرے کالم کے ''پہلے حصے'' میں جو اوپر کی طرف ہے بچوں کے ضروری حفاظتی ٹیکے دکھائے گئے ہیں۔ اس میں حفاظتی ٹیکوں کی نشاندہی کے ساتھ ان کے لگوانے کی تاریخ کے لیے بھی جگہ بنا دی گئی ہے۔ ورکر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے علاقے کے تمام بچوں کی ضروری حفاظتی ٹیکے لگوائے اور ان کی تاریخوں کا اندراج کرے۔ دوسرے کالم کے ''دوسرے حصے'' میں بچوں کی نشوونما کا چارٹ بنا ہوا ہے جو تین سال یا 36 مہینوں کے لیے ہے۔ ورکر کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر مہینے ماں اور بچے سے ملاقات کرنے کے لیے وزن کرنے کی مشین ساتھ لے کر جائے اور بچے کا وزن کر کے کارڈ پر درج کرے۔ دوسرے کالم کے ''تیسرے حصے'' جو نیچے کی طرف ہے، بچے کی غذائیت کے بارے میں معلومات درج کرنی ہے۔

**الف۔ بچے کی بنیادی معلومات:**

**1۔ بچے کا نام:**

بچے کا مکمل نام لکھیں۔

**2۔ انفرادی نمبر:**

یہ دو نمبروں سے ملکر بنتا ہے۔ سیریل نمبر وہ نمبر ہے جو مرکز صحت میں پیدائش رجسٹر (Birth Register) اور بچے کے صحت رجسٹر (Child Health Register) میں اس بچے کو دیا جائے گا۔ دوسرا نمبر پیدائش کا سال ہے۔

**3۔ پیدائش کے وقت بچے کی عمومی حالت:**

پیدائش کے فوری بعد نوزائیدہ روتا ہے اور ہاتھ پیر ہلاتا ہے اس کی جلد کی رنگت بھی گلابی ہوتی ہے۔ اگر نوزائیدہ کی عمومی حالت ٹھیک ہو تو ''اچھی'' کے خانے میں (✓) کا نشان لگائیں۔ اگر عمومی حالت ٹھیک نہ ہو تو ''خراب'' پر (✓) نشان لگائیں۔

**4۔ خاندان نمبر:**

یہ وہ نمبر ہے جو لیڈی ہیلتھ ورکر کے خاندان رجسٹر میں دیا گیا ہے۔

**5۔ تاریخ پیدائش اور جنس:**

بچے کی پیدائش کی مکمل تاریخ لکھیں یعنی تاریخ، مہینہ اور سال۔ اس کے علاوہ بچے کی جنس بھی واضح کریں، اس کے لیے دی ہوئی تصویر کے ساتھ دیئے ہوئے خانوں میں سے کسی ایک میں سے (✓) کا نشان لگائیں۔

**6۔ کسی بھائی / بہن کی عمر دو سال سے کم:**

ماں سے پوچھ کر یہ معلومات دیئے ہوئے خانوں میں سے کسی ایک میں سے (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں کہ کسی بھائی / بہن کی عمر دو سال سے کم ہو تو یہ اس بچے کی مناسب نشوونما میں رکاوٹ کا سبب بن سکتا ہے کیونکہ ایسی صورت میں ماں کو نوزائیدہ بچے کی مناسب دیکھ بھال میں مشکل پیش آئے گی۔

**7۔ ماں کا انتقال ہو گیا:**

یہ معلومات خاندان والوں سے پوچھ کر دیئے گئے خانوں میں سے کسی ایک میں (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ اگر ماں کا انتقال ہو چکا ہو تو نوزائیدہ بچے کی مناسب دیکھ بھال میں بہت مشکل ہو گی اور بچہ خطرات سے دوچار ہو سکتا ہے۔

**8۔ والد فوت ہو گئے / بیمار یا بے روزگار ہیں:**

یہ معلومات بھی خاندان والوں سے پوچھ کر دیئے گئے خانوں میں سے کسی ایک میں (✓) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ والد کی وفات، بیماری یا بے روزگاری بھی بچے کی مناسب نشوونما میں رکاوٹ کا بب بن سکتی ہے کیونکہ ایسی صورت میں گھر کے مالی حالات خراب ہونے اور بچے کی مناسب نشوونما نہ ہونے کے

امکانات زیادہ ہوں گے۔

## ب۔نوزائیدہ کی چیک لسٹ:

### 1۔پیدائشی وزن (کلوگرام):

لیڈی ہیلتھ ورکر پیدائش کے فوراً بعد بچے کا وزن کرے اور دیکھے کہ بچے کا وزن 2.5 کلوگرام سے کم ہے یا زیادہ؟ اور ان معلومات کو دیئے گئے خانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ اگر وزن 2.5 کلوگرام سے کم ہے تو بچہ خصوصی توجہ کا مستحق ہے کیونکہ یہ پیدائشی کم وزن بچہ ہے اور ایسی صورت میں نصاب میں دی گئی ہدایات کے مطابق عمل کریں۔ (پیدائشی وزن ایک ہفتہ کے اندر کر کے بھی لکھا جا سکتا ہے)

### 2۔درجہ حرارت:

تھرمامیٹر بغل میں لگا کر تین منٹ کے بعد دیکھیں کہ درجہ حرارت 100 ڈگری فارن ہائیٹ سے کم ہے یا زیادہ؟ اور اس معلومات کو دیئے گئے خانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ اگر 100 ڈگری سے زیادہ ہو تو مرکز صحت ریفر کریں۔ اسی طرح کم درجہ حرارت بھی خطرے کی علامت ہو سکتا ہے۔

### 3۔سانس کی رفتار:

بچے کے پیٹ پر سے کپڑا ہٹا کر نظریں جما کر گنیں کہ ایک منٹ میں سانس کی رفتار ۶۰ سے کم ہے کہ زیادہ؟ اور اس معلومات کو دیئے گئے خانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ اگر سانس کی رفتار ۶۰ فی منٹ سے زیادہ ہو تو اسے نمونیہ کا خطرہ ہے اس لیے بچے کو فوراً مرکز صحت ریفر کریں۔

### 4۔ناڑو کا معائنہ:

ناڑوں کا اچھی طرح معائنہ کریں کہ وہ نارمل طریقے سے سوکھ رہی ہے یا اس پر سوجن، خون یا بدبودار مواد موجود ہے۔ اس معلومات کو دیئے گئے خانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ اگر ناڑوں پر سوجن، خون یا بدبودار مواد موجود ہو تو اس کا مطلب ہے کہ ناڑوں کا انفیکشن ہو گیا ہے، لہذا بچے کو مرکز صحت بھیج کر علاج کروائیں۔

### 5۔جلد کا رنگ:

بچے کی جلد کو بغور معائنہ کریں کہ وہ نارمل (گلابی) ہے یا اس میں پیلے پن یا پھیکے پن کی علامات ہیں یا غیر معمولی نشانات موجود ہیں۔ پھر اس معلومات کو دیئے گئے خانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ اگر بچے کا رنگ پیلا، پھیکا ہو یا کوئی نشانات موجود ہوں تو اسے مرکز صحت ریفر کریں۔

### 6۔پیدائشی نقائص کی موجودگی:

بچے کا معائنہ کر کے جائزہ لیں کہ اس میں کوئی جسمانی نقص تو نہیں؟ اور اس معلومات کو دیئے گئے خانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ اگر کوئی جسمانی نقص ظاہر ہو تو بچے کو فوراً مرکز صحت بھجوائیں۔

### 7۔پیشاب/ پاخانہ کا اخراج ہوا:

پیشاب و پاخانے کا اخراج اور اس کی مقدار کا ماں سے پوچھ کر اندازہ لگائیں اور اس معلومات کو دیئے گئے خانوں میں سے کسی ایک میں ( ✓ ) کا نشان لگا کر واضح کریں۔ اگر پیشاب یا پاخانے کا اخراج نہ ہوا ہو تو یہ خطرے کی علامت ہے اس لیے بچے کو فوراً مرکز صحت بھجوائیں۔

## پ۔حفاظتی ٹیکے:

حفاظتی ٹیکے بچے کو پیدائش سے لیکر نو ماہ تک لگائے جاتے ہیں۔ یہ ٹیکے بچے کو سات مہلک بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ اگر یہ ٹیکے نہ لگائے جائیں تو بچے عام طور پر ان بیماریوں سے موت کا شکار ہو سکتے ہیں اور اگر زندہ بچ بھی جائیں تو بعض دفعہ ان بیماریوں کی پیچیدگیوں کی وجہ سے زندگی بھر کے لیے معذور ہو سکتے ہیں۔

### 1۔حفاظتی ٹیکوں کا اندراج:

کارڈ میں بچے کے حفاظتی ٹیکوں کا اندراج دوسرے کالم کے اوپر والے حصے میں بائیں جانب کیا جائے گا۔اس میں حفاظتی ٹیکوں کے نام لکھے ہوئے ہیں اور ان کے نیچے لگنے کی تاریخ کے لیے جگہ دی گئی ہے یہ تمام ٹیکے بچے کو پیدائش سے لیکر ۱۱ ماہ تک تک لگائے جائیں گے اور ہر ٹیکہ دینے کی مکمل تاریخ درج کی جائے گی۔

### 2۔حفاظتی ٹیکوں کا شیڈول:

o OPV اور BCG پیدائش کے فوراً بعد یا جتنی جلدی ہو سکے۔

| | |
|---|---|
| پینٹاولینٹ اور OPV L | 6 ہفتے کی عمر |
| OPV 2 پینٹاولینٹ۔II | 10 ہفتے کی عمر میں |
| OPV 3 اور پینٹاولینٹ۔III | 14 ہفتے کی عمر میں |
| Measles(خسرہ)I | 9 ماہ کی عمر تک |

### ج۔نشوونما چارٹ:

یہ چارٹ دوسرے کالم کا ''دوسرا حصہ'' ہے جو تین سال یا 36 مہینوں تک استعمال کیا جائے گا۔اس چارٹ کے ایک طرف کلوگرام میں وزن (ایک سے لیکر 15 کلوگرام تک) لکھا ہوا ہے اور ہر کلوگرام کے لیے ایک لائن بنی ہوئی ہے۔جبکہ چارٹ کے دوسرے طرف یعنی نیچے والی لائن میں بچے کی عمر کے لیے (ایک مہینے سے لیکر 36 مہینے تک) کے کالم بنے ہوئے ہیں۔بچے کو رجسٹر کرنے کے بعد پہلے مہینے کے کالم میں بچے کی تاریخ پیدائش کا مہینہ اور سال لکھیں۔اس کے بعد والے کالموں میں اس سال کے مہینوں کے نام لکھتی چلی جائیں اور 36 ماہ تک مہینہ اور سال لکھ لیں۔

نشوونما کے چارٹ میں بچے کی عمر کی مناسبت سے بچے کا وزن کر کے اس کی نشوونما کا جائزہ لیا جاتا ہے۔اس جائزہ کے لیے بچے کا وزن کرنے کے بعد اس کی عمر کی مناسبت سے ایک نقطہ لگا دیا جاتا ہے۔سب سے پہلے ورکر بچے کی پیدائش وزن کے حساب سے پہلے کالم میں دوبارہ ایک نقطہ لگائے اور اس نئے نقطے سے ایک لکیر کھینچ کر پچھلے مہینے والے نقطہ سے ملا دے۔اسی طرح ہر مہینے وزن کرنے کے بعد ایک نیا نقطہ لگا کر پچھلے مہینے والے نقطہ سے ملائی جائے۔اسی طرح جو لائین بنے گی اسے ''نشوونما والی لائن'' کہتے ہیں۔

☆ اگر بچے کی نشوونما کی لائن اوپر سے ''پہلی اور دوسری لائنوں کے درمیان'' واقع ہو تو اس کا مطلب ہے کہ بچے کی نشوونما مناسب ہے یعنی ٹھیک ہو رہی ہے۔

☆ اگر بچے کی نشوونما کی لائن اوپر سے ''دوسری اور تیسری لائن کے درمیان'' ہو تو اس کا مطلب ہے کہ بچے کی نشوونما نامناسب ہے یعنی نارمل سے کم ہے۔اسی صورت میں بچے پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔لیڈی ہیلتھ ورکر کو چاہیے کہ وہ ماں سے بچے کی غذا اور اس کی صحت کے بارے میں تفصیل معلوم کرے اور وزن کم ہونے کی وجہ کا تعین کرے۔پھر اس کے لیے علاج تجویز کرے اور ماں کو مناسب مشورہ دے۔مثلاً اگر وزن کم ہونے کی وجہ اسہال ہو تو اس ماہ کے لگائے ہوئے وزن اور عمر کے نقطہ کے اوپر اسہال لکھ لیں اور اگر اس کے علاج کے لیے آپ نے او۔آر۔ایس دیا ہو تو اس نقطے کے نیچے او۔آر۔ایس لکھ لیں، تاکہ اگلی ملاقات پر آپ کو یاد آجائے کہ پچھلی ملاقات میں آپ نے بچے کے لیے علاج تجویز کیا تھا اور ماں کو کیا مشورہ دیا تھا۔پھر آپ دوبارہ بچے کا وزن کر کے اندازہ لگا سکیں گی کہ بچے کو کتنا فائدہ ہوا ہے۔اگر علاج اور مشورے کے باوجود بچے کے وزن میں اضافہ نہیں ہوا تو یہ بچہ زیادہ توجہ طلب ہے۔لہٰذا اسے مزید علاج اور مشورے کے لیے مرکز صحت ریفر کریں۔

☆ اگر بچے کی نشوونما کی لائن ''تیسری لائن سے نیچے'' ہو جائے تو یہ خطرے کی علامت ہے اور اس بچے کو طبی امداد کی ضرورت ہے لہٰذا لیڈی ہیلتھ ورکر کے لیے ضروری ہے کہ اسے فوراً مرکز صحت بھجوائے یا خود لے جائے۔

### د۔غذائیت کا جائزہ:

بچے کی غذائیت کا جائزہ لینے کے لیے کارڈ کے نیچے والا حصہ استعمال کریں۔بائیں ہاتھ پر بچے کی غذائیت کے مختلف طریقے لکھے ہوئے ہیں یعنی ماں کا

دودھ، بوتل کا دوھ اور اضافی ٹھوس غذا۔ ان مختلف غذاؤں کے اندراج کے لیے ہر مہینے کے مطابق کالم دیئے ہوئے ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ بچہ ماں کا دودھ پی رہا یا اس کے ساتھ دوسری غذائیت بھی لے رہا ہے اگر کسی مہینے ماں نے اپنے دودھ کے ساتھ بوتل کا دودھ یا کوئی اور غذا شروع کردی ہے تو اس معلومات کو اسی مہینے کے کالم میں درج کریں۔

**1۔ ماں دودھ:**

ماں کو سمجھائیں کہ پہلے چھ مہینے بچے کو صرف اور صرف اپنا دودھ پلائے، یعنی گھٹی، پاؤڈر کا دودھ، یا پانی ملا گائے کا دودھ بالکل بھی استعمال نہ کریں۔ پہلے چھ مہینے اگر ماں بچے کو صرف اپنا دودھ پلا رہی ہو تو ہر مہینے ملاقات کے بعد کالم میں ’’ص‘‘ کا نشان لگالیں۔ اگر پہلے چھ ماہ کے دوران کسی مہینے میں ماں اپنے دودھ کے علاوہ بوتل کا دودھ بھی دے رہی ہو تو اس ماہ کے کالم میں (✓) کا نشان لگائیں۔

**2۔ بوتل کا دودھ:**

اگر ماں بچے کو بوتل کا دودھ پلا رہی ہو تو ملاقات کیے جانے والے مہینے کے کالم میں اس کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

**اضافی خوراک (ٹھوس غذا)**

اضافی خوراک بچے کو چھ ماہ کے بعد شروع کرنی چاہیے جس عمر میں ماں نے اضافی خوراک دینی شروع کی ہو اس مہینے کے کالم میں نشان لگائیں، ماں سے پوچھیں کہ اضافی خوراک کے اجزا اور ان کے تیار کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ اور پھر یہ اندازہ لگائیں کہ وہ خوراک بچے کے لیے مناسب ہے یا نہیں؟ اگر مناسب ہو تو اس کالم میں ’’م‘‘ کا نشان لگائیں اور اگر نامناسب ہو تو اس کالم میں (✓) کا نشان لگائیں۔ اگر غذا نامناسب ہو تو ماں کو اضافی خوراک کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کریں تا کہ اضافی غذا کو مناسب بنا کر بچے کی صحت کو بہتر بنایا جاسکے۔

## لیڈی ہیلتھ ورکر کی ماہانہ رپورٹ

### ہدایات برائے اندراج

**مقاصد:**

مہینہ کے دوران اہم واقعات، کئے گئے اقدامات، مہیا کی گئی اشیاء، ادویات کے ریکارڈ پر مبنی مرکز صحت کے لیے ماہانہ رپورٹ تیار کرنا۔ آپ اس بات کا خیال رکھیں کہ علاقے کے ہر گھر میں ہونے والے اہم واقعہ کا آپ کو علم ہے مثلاً

- ☆ پیدائش
- ☆ پیدائشی کم وزن بچے
- ☆ غذائی کمی کے بچے
- ☆ اموات، عمر ایک ہفتے سے زیادہ اور ایک سال سے کم
- ☆ اموات، عمر ایک سال سے زیادہ اور پانچ سال سے کم
- ☆ تعداد اموات زچہ
- ☆ بچوں اور حاملہ کی ویکسینیشن
- ☆ خاندانی منصوبہ بندی کی اشیاء کی مسلسل فراہمی

**ہدایات:**

**ابتدائی ریکارڈ:**

مہینہ کے شروع میں دائیں جانب والے اوپر کے خانہ میں شناختی معلومات اور بائیں جانب اوپر مہینہ و سال لکھیں۔ نام، گاؤں، محلہ، تحصیل، متعلقہ ضلع اور سپروائزر کا نام لکھیں۔ اس کے علاوہ رپورٹ میں لیڈی ہیلتھ ورکر رجسٹرڈ آبادی کا ہر ماہ اندراج کرے۔ علاقے کی پوری آبادی جو کہ رجسٹر خاندان میں ہے تمام خاندانوں کے گھر کے افراد کو جمع کر کے لکھنی ہے۔ اور جب بھی کوئی نیا فرد کسی خاندان میں داخل یا کوئی فرد خارج ہوگا (پیدائش، وفات، نقل مکانی وغیرہ سے مہینے میں وہ نمبر جمع یا تفریق ہو جائے گا)

**مہینے کے دوران روزمرہ کے اندراج:**

رجسٹر خاندان بوقت ضرورت۔ ڈائری، علاج معالجہ رجسٹر اور دیگر رجسٹروں کو روزانہ کی بنیاد پر لکھنا۔

**بنیادی معلومات:**

اس حصے کی معلومات کا بھی بقیہ رپورٹ کی طرح ہر ماہ اندراج کیا جائے گا۔ اس کے لیے اپنے کمیونٹی چارٹ کی مدد لیں۔

**صحت کمیٹی تشکیل دی گئی ہے:**

اگر صحت کی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے تو ''ہاں'' کے کالم کے گرد دائرہ لگائیں۔ دوسری صورت میں ''نہیں'' کے کالم پر دائرہ لگائیں اور صحت کی کمیٹی جلد از جلد تشکیل دیں۔

**عورتوں کی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے:**

اگر عورتوں کی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے تو ''ہاں'' کے کالم پر دائرہ لگائیں۔ دوسری صورت میں ''نہیں'' کے کالم پر دائرہ لگائیں اور عورتوں کی کمیٹی جلد از جلد تشکیل دیں۔

**لیڈی ہیلتھ ورکر کے علاقے میں رجسٹرڈ خاندانوں کی کل تعداد:**

رجسٹر خاندان میں جتنے خاندانوں کا اندراج کیا گیا ہے اس کے مطابق رجسٹر خاندان میں درج تمام خاندانوں کی کل تعداد لکھیں۔

**اس ماہ کے ماڈل ہاؤس کی کل تعداد:**

اس ماہ کے کل ماڈل ہاؤس جو LHW نے تیار کیے ان کی تعداد لکھے۔ نیچے دیئے گئے خاندان نمبر میں ان کا خاندان نمبر درج کریں۔

## 1۔ سماجی رابطے

**صحت کمیٹی سے ملاقات:**

متعلقہ ماہ میں جتنی صحت کمیٹی کی میٹنگ ہوں اتنے دائرے بھریں (اجلاس کی کارروائی کا اندراج ڈائری میں کریں)۔

**خواتین کے سپورٹ گروپ کی میٹنگ کی تعداد:**

متعلقہ ماہ میں عورتوں کی کمیٹی کے جتنے اجلاس ہوئے ہیں اتنے دائرے بھر دیں اور کل کے خانے میں اجلاس کی تعداد لکھ دیں۔

**کل خواتین جو سپورٹ گروپ کا حصہ ہیں:**

متعلقہ ماہ میں خواتین کی کل تعداد لکھیں جو سپورٹ گروپ کا حصہ ہیں، اتنے دائرے بھر دیں اور کل کے خانے میں تعداد لکھیں۔

**2 سال سے کم عمر بچوں کی مائیں جو خواتین کے سپورٹ گروپ کا حصہ ہیں:**

متعلقہ ماہ میں خواتین کے سپورٹ گروپ میں جتنی خواتین شامل تھیں ان میں سے دو سال سے کم عمر بچوں کی ماؤں کی تعداد گنیں اور کل تعداد درج کریں۔

**مقامی سکول میں طبی تعلیمی اجتماع کی تعداد:**

طبی تعلیمی اجتماعات سے مراد سکول میں کیئے گئے تعلیمی اجتماعات (جتنے طبی تعلیمی اجتماعات ہوں اتنے دائرے بھریں)۔

## 2۔گرین بک

**کل حاملہ خواتین جن کو گرین بک مہیا کی گئی:**

متعلقہ ماہ میں جتنی حاملہ خواتین کو گرین بک مہیا کی گئی۔کل کے خانے میں ان کی تعداد درج کریں۔

**نوٹ:**

متعلقہ ماہ میں جتنی نئی حاملہ خواتین رجسٹرڈ ہوں گی ان کو ایک گرین بک فراہم کی جائے گی۔ جو وہ بچے کے پانچ سال کی عمر تک استعمال کریں گی۔اور LHW اپنے ہر وزٹ، حاملہ کے ANCS، محفوظ زچگی کی تیاری، زچگی، بچے کی نشوونما سے متعلقہ معلومات اس بک پر درج کرے گی۔

**کل حاملہ خواتین جن کو ANC کے لیے مرکز صحت ریفر کیا گیا:**

متعلقہ ماہ میں کل حاملہ خواتین جن کو ANC کے لیے ریفر کیا گیا اور گرین بک پر معلومات درج کی گئیں۔کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل حاملہ خواتین جنہوں نے محفوظ زچگی کی تیاری کا منصوبہ بنایا:**

متعلقہ ماہ میں جتنی حاملہ خواتین نے محفوظ زچگی کا منصوبہ بنایا اور ان کی بک پر درج کیا گیا۔کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل لڑکیاں جن کی نشوونما کی جانچ کی گئی (5 سال سے کم عمر):**

متعلقہ ماہ میں 5 سال سے کم عمر جتنی لڑکیوں کی نشوونما کی جانچ کی گئی اور ان کا اندراج گرین بک پر کیا گیا۔کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل لڑکے جن کی نشوونما کی جانچ کی گئی (5 سال سے کم عمر):**

متعلقہ ماہ میں 5 سال سے کم عمر جتنے لڑکوں کی نشوونما کی جانچ کی گئی اور ان کا اندراج گرین بک پر کیا گیا۔کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل حاملہ خواتین جن کی گرین بک پر ہر وزٹ کا اندراج ہوا:**

متعلقہ ماہ میں کل حاملہ خواتین جن کی گرین پر LHW کے وزٹ کا اندراج ہوا۔کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

## 3۔ماں کی صحت

**تعداد حاملہ خواتین جن کا اس ماہ ڈائری میں اندراج کیا گیا:**

متعلقہ ماہ کے دوران جتنی نئی حاملہ خواتین کا ڈائری میں اندراج کیا گیا کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل رجسٹرڈ حاملہ خواتین کی تعداد (نئی+گزشتہ ماہ کی کل حاملہ خواتین):**

ڈائری میں درج حاملہ خواتین (نئی جمع گزشتہ ماہ کی کل حاملہ خواتین) کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل حاملہ خواتین جن کا LHW نے اس ماہ معائنہ کیا (نئی+گزشتہ ماہ کی حاملہ خواتین)**

کل حاملہ خواتین (نئی+گزشتہ ماہ کی حاملہ خواتین) جن کا معائنہ اس ماہ LHW نے کیا۔ان کی تعداد لکھیں۔معائنے کی تفصیل LHW کی ڈائری میں موجود "حاملہ خواتین کی لسٹ" کے آخری کالم "تبصرہ" میں درج کریں۔

**نوٹ:**

اس کالم میں LHW صرف ان حاملہ عورتوں کی کل تعداد لکھے گی جن کا LHW نے خود معائنہ کیا۔

**حاملہ خواتین کی کل تعداد (حمل کی مدت 3 ماہ سے زیادہ)**

ایسی تمام حاملہ خواتین جن کی حمل کی مدت 3 ماہ سے زیادہ ہو۔ان کی تعداد لکھیں۔اس گروپ کو صرف اور صرف ماں کا دودھ پلانے کی ترغیب دلانا شروع کریں۔

**کل حاملہ خواتین جن کو صرف اور صرف ماں کا دودھ پلانے اور پیدائش کے فوراً بعد ماں کا دودھ شروع کرنے کی مشاورت دی گئی:**

کل حاملہ خواتین جن کو اس ماہ صرف اور صرف ماں کا دودھ بچے کو پلائے جانے اور بچے کی پیدائش کے فوراً بعد (ایک گھنٹے کے اندر) ماں کا دودھ شروع کروانے کی ترغیب دلائی گئی۔

**تعداد حاملہ خواتین جن کو فولادی گولیاں دی گئیں (حمل کی مدت 3 ماہ سے زیادہ)**

متعلقہ ماہ کے دوران LHW نے جتنی حاملہ خواتین کو فولادی کی گولیاں دیں۔ کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں (تاہم اگر ایک خاتون کو ایک ماہ میں ایک سے زیادہ مرتبہ فولادی گولیاں دی جائیں تو اسے صرف ایک ہی بار گنا جائے گا)۔ فولادی گولیاں صرف اور صرف ان حاملہ خواتین کو دی جائیں جن کے حمل کی مدت تین ماہ سے زیادہ ہو۔

**کل حاملہ خواتین اس ماہ جن کے حمل میں پیچیدگیوں کی نشاندہی کی گئی اور ریفر کیا گیا:**

اس ماہ کل حاملہ خواتین جن کے معائنے کے دوران کسی بھی قسم کی پیچیدگی کی نشاندہی کی گئی اور ریفر کیا گیا ان کی کل تعداد درج کریں۔

**کل حاملہ خواتین جن کا مواک کیا گیا (حمل کی مدت 3 ماہ سے زیادہ):**

متعلقہ ماہ میں جن حاملہ خواتین کا مواک کیا گیا ان کی تعداد لکھیں۔

**کل حاملہ خواتین جن کا مواک 21cm سے کم پایا گیا:**

متعلقہ ماہ میں کل حاملہ خواتین جن کا مواک 21cm سے کم تھا۔ کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل حاملہ خواتین جن کو اس ماہ مرکز صحت ریفر کیا گیا (مواک 21cm سے کم):**

متعلقہ ماہ میں کل حاملہ خواتین جن کو مواک کم ہونے کی صورت میں مرکز صحت ریفر کیا گیا۔ کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد حمل جو ضائع ہو گئے (حمل 7 ماہ سے کم):**

متعلقہ ماہ میں جتنے حمل ضائع ہوئے اور حمل کی مدت 7 ماہ سے کم تھی، کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**زچہ جن کے 4 یا 4 سے زائد وزٹ ہنر مند فرد (ڈاکٹر، نرس، مڈوائف LHV،/CMW) سے مکمل تھے (ANC):**

متعلقہ ماہ میں زچگی ہونے والی تمام خواتین میں سے جن خواتین نے حمل کے دوران ہنر مند فرد (ڈاکٹر، لیڈی ڈاکٹر، نرس، LHV، CMW) سے کم از کم 4 مرتبہ معائنہ کروایا۔ کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد زچہ جن کے تشنج سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے زچگی سے قبل مکمل تھے (TT):**

متعلقہ ماہ میں زچگی ہونے والی تمام خواتین جن کا تشنج سے بچاؤ کا کورس مکمل ہے (یعنی حمل کے دوران TT کے دو ٹیکے لگ چکے تھے) کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل حاملہ خواتین جن کی زچگی اس ماہ متوقع ہے (EDD):**

LHW کی ڈائری میں موجود "حاملہ خواتین کی لسٹ" کے کالم "زچگی کی متوقع تاریخ" سے اس ماہ کی کل متوقع زچگیاں گن کر کل تعداد درج کریں۔

**تعداد زچہ جن کو ڈلیوری کے لیے ریفر کیا گیا (DHQ,THQ,RHC,BHU,CMW):**

متعلقہ ماہ میں ہونے والی تمام زچگیوں میں سے جن زچہ کو ڈلیوری کے لیے بنیادی مرکز صحت (BHU) رورل ہیلتھ سینٹر (RHC) تحصیل ہیڈ کوارٹر (THQ) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (DHQ)، کمیونٹی مڈوائف (CMW) کو ریفر کیا گیا، سب کی تعداد دیئے گئے الگ الگ خانوں میں درج کریں۔ کل کے خانے میں مکمل تعداد لکھیں۔

**تعداد زچگیاں جو ہنر مند افراد سے کروائی گئیں (DHQ,THQ,RHC,BHU,CMW):**

متعلقہ ماہ میں ہونے والی وہ تمام زچگیاں جو کسی بھی ہنر مند فرد سے کروائی گئیں کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد زچگیاں جو پرائیویٹ کلینک/ہسپتال پر ہوئی:**

متعلقہ ماہ میں ہونے والی تمام زچگیاں جو پرائیویٹ کلینک/ہسپتال پر ہوئیں۔

**تعداد زچگیاں جو گھر (دائی) پر ہوئی:**

متعلقہ ماہ کے دوران ہونے والی تمام زچگیوں میں جن زچہ کی ڈلیوری گھر پر/دائی سے ہوئی، متعلقہ خانوں میں کل تعداد درج کریں۔

**تعداد زچہ جن کا زچگی کے بعد معائنہ ہوا: (PNC I, II, III, IV)**

متعلقہ ماہ میں زچگی کے بعد جتنی خواتین کے PNC I, II, III, IV ہوئے ان کی تعداد لکھیں۔

**کل مائیں (6 ماہ سے کم عمر بچوں کی):**

متعلقہ ماہ میں 6 ماہ سے کم عمر بچوں کی ماؤں کی تعداد ڈائری سے گن کر متعلقہ خانے میں درج کریں۔

**کل مائیں جن کا مواک کیا گیا (6 ماہ سے کم عمر بچوں کی):**

متعلقہ ماہ میں 6 ماہ سے کم عمر بچوں کی مائیں جن کا مواک کیا گیا۔ کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل مائیں جن کا مواک 21cm سے کم تھا (6 ماہ سے کم عمر بچوں کی):**

متعلقہ ماہ میں 6 ماہ سے کم عمر بچوں کی کل مائیں جن کا مواک 21cm سے کم تھا۔ کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل مائیں (6 ماہ سے کم عمر بچوں کی) جن کو اس ماہ مرکز صحت ریفر کیا گیا (مواک 21cm سے کم):**

متعلقہ ماہ میں 6 ماہ سے کم عمر بچوں کی کل مائیں جن کو اس ماہ ریفر کیا گیا۔ کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل مائیں (6 ماہ سے کم عمر بچوں کی) جن کو MM Tablet دی گئیں:**

6 ماہ سے کم عمر بچوں کی کل مائیں جن کو اس ماہ MM Tablet فراہم کی گئی۔ ان کی تعداد لکھیں۔

**6 ماہ سے کم عمر تک کے بچوں کی مائیں جن کو صرف اور صرف ماں کا دودھ پلانے کی مشاورت دی گئی:**

اس ماہ کل مائیں جن کے بچوں کی عمر 6 ماہ سے کم ہے اور انہیں اپنے بچوں کو صرف اور صرف ماں کا دودھ پلانے کی ترغیب دلائی گئی۔ ان کی تعداد لکھیں۔

**6-23 ماہ تک کے بچوں کی مائیں جن کو بچوں کی مناسب غذا پر مشاورت دی گئی:**

6-23 ماہ تک کے بچوں کی کل مائیں جن کو ماں کے دودھ کے ساتھ بچوں کو اضافی خوراک دینے پر مشاورت دی گئی۔ ان کی تعداد لکھیں۔

## 4۔ بچے کی صحت

**نوزائیدہ (پیدائش کے ایک ہفتے کے اندر) بچے جن کا وزن کیا:**

علاقے میں جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوا ہو تو 7 دن کے اندر اس کا وزن کریں اور نشوونما کارڈ اور ڈائری میں درج کریں۔ جن بچوں کی نشوونما کے کارڈ یا ڈائری میں اندراج 7 دن کے بعد ہو گا اس کالم میں درج نہ ہوں گے۔

متعلقہ ماہ میں پیدا ہونے والے کل نوزائیدہ جن کا وزن 7 دن کے اندر کیا گیا کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**پیدائشی کم وزن نوزائیدہ بچوں کی تعداد:**

متعلقہ ماہ میں پیدا ہونے والے نوزائیدہ جن کا وزن 7 دن کے اندر کیا گیا اور جن کا وزن 2.5 کلوگرام سے کم تھا کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعدادنوزائیدہ جنہیں پیدائش کے فوراًبعد ماں کا دودھ شروع کروایا گیا:**

متعلقہ ماہ میں نوزائیدہ بچے جنہیں 01 گھنٹے کے اندر ماں کا دودھ شروع کروایا گیا۔کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعدادنوزائیدہ جن کے حفاظتی ٹیکے شروع کیے گئے:**

متعلقہ ماہ میں پیدا ہونے والے نوزائیدہ جن کے حفاظتی ٹیکے شروع کیے گئے (یعنی انہیں Polio-O کی خوراک یا BCG کا ٹیکہ لگایا گیا) کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**6 ماہ سے کم عمر بچوں کی تعداد:**

متعلقہ ماہ میں وہ تمام بچے جن کی عمر 6 ماہ سے کم ہے کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**6 ماہ سے کم عمر کے بچے جو صرف اور صرف ماں کا دودھ پی رہے ہیں:**

6 ماہ سے کم عمر کے کل بچے جو صرف اور صرف ماں کا دودھ پی رہے ہیں۔ان کی تعداد لکھیں۔

**نوٹ:**

کسی بھی قسم کی اضافی خوراک یا پانی اور مشروب کی شکل میں اگر کچھ بچے کو دیا جائے گا تو وہ بچے اس میں شمار نہیں کیے جائیں گے۔

**6 ماہ سے کم عمر کے بچے جن کا وزن کیا گیا:**

متعلقہ ماہ میں وہ تمام بچے جن کی عمر 6 ماہ سے کم ہے اور ان کا وزن کیا گیا ہے۔کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**6 ماہ سے کم عمر کے کم وزن بچے:**

متعلقہ ماہ میں 6 ماہ سے کم عمر والے کم وزن بچوں کی تعداد لکھیں۔

**6 ماہ سے کم عمر کے کم وزن بچے جن کو اس ماہ مرکز صحت ریفر کیا گیا:**

متعلقہ ماہ میں 6 ماہ سے کم عمر والے کم وزن بچے جن کو مرکز صحت ریفر کیا گیا۔کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**6-23 ماہ کی عمر کے کل بچے:**

متعلقہ ماہ میں 6-23 ماہ کی کم عمر کے کل بچوں کی تعداد لکھیں۔

**6-23 ماہ کی عمر کی کے کل بچے جن کو MMS دیا گیا:**

LHW کے رجسٹر خاندانوں میں 6-23 ماہ کی عمر کے کل بچے جن کو اس ماہ Multi Micronutrient Sachet دیئے گئے۔ان کی تعداد لکھیں۔

**6 ماہ کی عمر کے کل بچے جن کا ٹھوس غذا کا دن منایا گیا:**

اس ماہ کل بچے جن کی عمر 6 ماہ مکمل ہوئی،ان کی ٹھوس غذا کا آغاز کرنے کے لیے LHW نے گھر پر تقریب منعقد کروائی۔ان تمام بچوں کی تعداد لکھیں۔

**6-23 ماہ کی عمر کے بچے جو ماں کے دودھ کے ساتھ اضافی غذا کا استعمال کر رہے ہیں:**

متعلقہ ماہ میں 6-23 ماہ کی کم عمر کے کل بچے جو ماں کے دودھ کے ساتھ مناسب غذا استعمال کر رہے ہیں۔ان کی تعداد لکھیں۔

**12-23 ماہ کی عمر کے کل بچے:**

متعلقہ ماہ میں وہ تمام بچے جن کی عمر 12 ماہ (ایک سال سے ایک دن بھی زیادہ ہے) سے 24 ماہ سے کم ہے (یعنی ابھی جن کی دوسری سالگرہ نہیں آئی) کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**12-23 ماہ کی عمر کے بچے جن کے حفاظتی ٹیکے مکمل ہو گئے ہیں:**

متعلقہ ماہ میں وہ تمام بچے جن کی عمر 12 ماہ سے زیادہ اور 24 ماہ سے کم ہے اور جن کا حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل ہو چکا ہے (مکمل سے مراد جن کو Measles

(I, PV I, PV II, PV III, Polio-O/BCG) کی تمام خوراکیں مل چکی ہیں کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**نوٹ:**

یاد رکھیں کہ بچے کو وقت مقررہ پر Measles II کی خوراک دینی بھی ضروری ہے۔

**3 سال سے کم عمر بچوں کی کل تعداد:**

متعلقہ ماہ میں وہ تمام بچے جن کی عمر ابھی 3 سال سے کم ہے اور جن کا اس ماہ وزن کیا گیا اور کارڈ یا ڈائری میں اندراج کیا گیا کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**3 سال سے کم عمر کے بچے جن کی نشوونما کی جانچ کی گئی اور کارڈ میں اندراج ہوا:**

متعلقہ ماہ میں 3 سال سے کم عمر کے بچے جن کی نشوونما کی جانچ کی گئی اور کارڈ میں اندراج ہوا۔ ان کی تعداد لکھیں۔

**3 سال سے کم عمر کے کم وزن بچے:**

متعلقہ ماہ کے وہ تمام بچے جن کی عمر ابھی 3 سال سے کم ہے اور جن کا اس ماہ وزن کیا گیا اور جن کا وزن عمر کے لحاظ سے کم پایا گیا کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**6-59 ماہ کے بچوں کی کل تعداد:**

LHW کے رجسٹر خاندانوں میں سے متعلقہ ماہ میں 6-59 ماہ کے بچوں کی کل تعداد لکھیں۔

**6-59 ماہ کے بچے جن کا مواک کیا گیا:**

LHW کے رجسٹر خاندانوں میں سے متعلقہ ماہ میں 6-59 ماہ کے جتنے بچوں کا مواک کیا گیا ان کی کل تعداد لکھیں۔

**6-59 ماہ کے بچے جن کا مواک 11.5 cm سے کم تھا (SAM):**

متعلقہ ماہ میں 6-59 ماہ کے بچے جن کا مواک 11.5cm سے کم ہے۔ ان کی تعداد لکھیں۔

**6-59 ماہ کے بچے جن کا مواک 11.5 cm سے کم تھا اور ان کو مرکز صحت ریفر کیا گیا (SAM):**

متعلقہ ماہ میں 6-59 ماہ کے بچے جن کا مواک 11.5cm سے کم تھا اور ان کو علاج کے لئے مرکز صحت ریفر کیا گیا۔ ان کی تعداد لکھیں۔

**6-59 ماہ کے بچے جن کا مواک 11.5 cm سے 12.5cm کے درمیان ہے (MAM):**

متعلقہ ماہ میں 6-59 ماہ کے بچے جن کا مواک 11.5cm سے 12.5cm کے درمیان ہے۔ ان کی تعداد لکھیں۔

**6-59 ماہ کے بچے جن کا مواک کم تھا اور ان کو اس ماہ مرکز صحت ریفر کیا گیا (MAM):**

متعلقہ ماہ میں 6-59 ماہ کے بچے جن کا مواک کم تھا اور ان کو اس ماہ مرکز صحت ریفر کیا گیا۔ ان کی تعداد لکھیں۔

# 5۔حفاظتی ٹیکہ جات(EPI)

اس ماہ جتنے حفاظتی ٹیکہ جات لگے ان کا اندراج کریں۔

**14-18 ہفتے تک کی عمر کے کل بچے:**

اپنی ڈائری میں سے 14-18 ہفتے تک کی عمر کے بچے دریافت کریں اوران کا اندراج اس خانے میں تحریر کریں۔

**بچوں میں حفاظتی ٹیکوں کا شیڈول:**

| بیماری | ٹیکہ | ٹیکہ لگانے کی عمر |
|---|---|---|
| تپ دق | بی سی جی | پیدائش کے فورا بعد |
| خناق،کالی کھانسی،تشنج،گردن توڑ بخاراور ہیپاٹائٹس | پینٹا ویلنٹ | 10,6 اور 14 ہفتے کی عمر پر پہلا،دوسرا اور تیسرا ٹیکہ |
| نیموکوکل نمونیا | PCV-10 ٹیکہ | 10,6 اور 14 ہفتے کی عمر پر پہلا،دوسرا اور تیسرا ٹیکہ |
| اورل پولیو ویکسین | پولیو کے قطرے | پیدائش کے فورا بعد بی سی جی کے ساتھ،پھر 10,6 اور 14 ہفتے کی عمر میں پہلی،دوسری اور تیسری خوراک |
| پولیو | IPV کا ٹیکہ | 14 ہفتے کی عمر میں صرف ایک خوراک |
| خسرہ | خسرہ کا ٹیکہ | 9 مہینے مکمل ہونے پر پہلی خوراک اور 15 مہینوں پر دوسری خوراک |

**جتنے بچوں کو حفاظتی ٹیکہ جات لگے:**

**پینٹا ویلنٹ:**

متعلقہ ماہ میں جتنے بچوں کو پینٹا ویلنٹ I, II, III لگے۔متعلقہ خانوں میں الگ الگ تعداددرج کریں۔

**OPV- I:**

متعلقہ ماہ میں جتنے بچوں کو OPV-I, II, III لگے۔متعلقہ خانوں میں الگ الگ تعداددرج کریں۔

**PCV - 10**

متعلقہ ماہ میں جتنے بچوں کو PCV-10 I, II, III لگے۔متعلقہ خانوں میں الگ الگ تعداددرج کریں۔

**IPV:**

متعلقہ ماہ میں جتنے بچوں کو IPV لگا۔متعلقہ خانوں میں کل کی تعداددرج کریں۔

**TT:**

متعلقہ ماہ میں جن خواتین کو تشنج سے بچاؤ کے جو ٹیکے (TT I, II, III, IV, V) لگے۔متعلقہ خانوں میں ان کی تعداددرج کریں۔

# 6۔خاندانی منصوبہ بندی

**تعداد اہل جوڑے (بیوی کی عمر 15 سے 49 سال):**

متعلقہ ماہ میں جتنے اہل جوڑے (بیوی کی عمر 15 سے 49 سال) موجود ہوں کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد نئے افراد جنہوں نے کوئی جدید طریقہ استعمال کیا:**

جب بھی کوئی فرد خاندانی منصوبہ بندی کا جدید طریقہ پہلی مرتبہ استعمال کرے یا درمیان میں چھوڑ کر دوبارہ استعمال کرے اور (اس کا Safe Period گزر گیا ہو) ایسے فرد کو نیا فرد کہتے ہیں۔متعلقہ ماہ میں کوئی نیا فرد خاندانی منصوبہ بندی کے کسی بھی جدید طریقے پر عمل درآمد شروع کرے کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کوئی جدید طریقہ استعمال کرنے والے سابقہ افراد کی تعداد:**

سابقہ افراد سے مراد وہ افراد ہیں جو پہلے سے کوئی جدید طریقہ استعمال کر رہے ہیں متعلقہ ماہ کے وہ تمام سابقہ افراد جو کوئی جدید طریقہ استعمال کر رہے ہیں کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کوئی جدید طریقہ استعمال کرنے والے سابقہ افراد جن کا فالواپ کیا گیا:**

متعلقہ ماہ کے وہ تمام سابقہ افراد جن کا فالواپ کیا گیا کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**جدید طریقہ استعمال کرنے والوں کی کل تعداد:**

متعلقہ ماہ کے دوران وہ افراد جو خاندانی منصوبہ بندی کے جدید طریقے (کنڈوم، مانع حمل گولیاں، مانع حملہ ٹیکہ، چھلہ، سرجری، نارپلانٹ) کو استعمال کر رہے ہیں کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کنڈوم استعمال کرنے والوں کی تعداد:**

متعلقہ ماہ کے دوران جتنے افراد خاندانی منصوبہ بندی کے لیے کنڈوم استعمال کر رہے ہیں (خواہ کسی بھی ذریعے سے حاصل کر رہے ہوں) کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد کلائنٹ جنہیں LHW نے کنڈوم فراہم کئے:**

متعلقہ ماہ کے دوران جتنے افراد کو LHW کی طرف سے کنڈوم فراہم کیے گئے کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**مانع حمل گولیاں استعمال کرنے والوں کی تعداد:**

متعلقہ ماہ کے دوران جتنی خواتین خاندانی منصوبہ بندی کے لیے مانع حمل گولیاں استعمال کر رہی ہیں (خواہ کسی بھی ذریعے سے حاصل کر رہی ہوں) کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد کلائنٹ جنہیں LHW نے مانع حمل گولیاں فراہم کیں:**

متعلقہ ماہ کے دوران جتنی خواتین کو LHW کی طرف سے گولیاں فراہم کی گئیں کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**مانع حمل ٹیکہ استعمال کرنے والوں کی تعداد:**

متعلقہ ماہ کے دوران جتنی خواتین خاندانی منصوبہ بندی کے لیے مانع حمل ٹیکہ استعمال کر رہی ہیں (خواہ وہ کہیں سے بھی حاصل کیے گئے ہوں) کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد کلائنٹ جنہیں LHW نے مانع حمل ٹیکہ لگایا/فراہم کیا:**

متعلقہ ماہ کے دوران جتنی خواتین کو خود LHW نے مانع حمل کے ٹیکے لگائے یا LH W نے اپنی (LHW کٹ) سے مانع حمل ٹیکہ فراہم کیا۔کل کے

خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**چھلہ استعمال کرنے والی خواتین کی تعداد:**

متعلقہ ماہ کے دوران جتنی خواتین خاندانی منصوبہ بندی کے لیے چھلے کا استعمال کر رہی ہیں (خواہ کسی ذریعے سے بھی حاصل کر رہی ہوں) کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔ ترجیحاً CMW کو ریفر کرے۔

**تعداد خواتین جنہوں نے اس ماہ چھلے کا استعمال شروع کیا:**

متعلقہ ماہ کے دوران جتنی خواتین نے چھلے کا استعمال شروع کیا کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**سرجری کروانے والی خواتین کی تعداد:**

متعلقہ ماہ میں جتنے جوڑوں نے نس بندی یا نل بندی کا طریقہ اپنایا ہوا ہے اور ان کی بیوی کی عمر 15 سال سے زیادہ اور 49 سال سے کم ہے کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد خواتین جنہوں نے اس ماہ سرجری کروائی:**

متعلقہ ماہ میں جتنے جوڑوں نے نس بندی یا نل بندی کروائی ہے کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**نارپلانٹ/ امپلانٹ استعمال کرنے والی خواتین کی تعداد:**

متعلقہ ماہ میں جتنی خواتین نارپلانٹ کا طریقہ استعمال کر رہی ہیں۔ کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد خواتین جنہوں نے اس ماہ نارپلانٹ/ امپلانٹ کا استعمال شروع کیا:**

متعلقہ ماہ میں جتنی خواتین نے اس ماہ سے نارپلانٹ کا طریقہ استعمال کرنا شروع کیا۔ کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد افراد جن کو خاندانی منصوبہ بندی کی مشاورت/ جدید طریقہ کے حصول کے لیے ریفر کیا گیا:**

متعلقہ ماہ میں جتنے افراد کو خاندانی منصوبہ بندی کی سہولت یا کسی پیچیدگی کی صورت میں بنیادی مرکز صحت (BHU) رورل ہیلتھ سینٹر (RHC) تحصیل ہیڈ کوارٹر (THQ) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (DHQ)، فیملی ویلفیئر سنٹر (FWC) فیملی ہیلتھ کلینک (FHC)، یا کمیونٹی مڈوائف (CMW) کو ریفر کیا گیا، سب کی تعداد دیئے گئے الگ الگ خانوں میں درج کریں۔ کل کے خانے میں مکمل تعداد لکھیں۔

## 7۔ علاج معالجہ

**تعداد مریض اسہال:**

جب بھی اسہال/ دست کی بیماری میں مبتلا مریض کو دیکھیں تو اس کا اندراج رجسٹر علاج میں کریں۔ متعلقہ ماہ کے تمام 5 سال سے کم اور 5 سال سے زیادہ عمر کے مریض اور وہ مریض جن کو دوائی فراہم کی گئی ان کا اندراج کل کے خانوں میں کریں۔

**تعداد مریض کھانسی و سانس کی بیماری:**

جب بھی کھانسی و سانس کی بیماری میں مبتلا مریض دیکھیں تو اس کا اندراج رجسٹر علاج میں کریں۔ متعلقہ ماہ کے تمام 5 سال سے کم اور 5 سال سے زیادہ عمر کے مریض اور وہ مریض جن کو دوائی فراہم کی گئی ان کا اندراج کل کے خانوں میں کریں۔

**تعداد مریض بخار:**

جب بھی بخار کی بیماری میں مبتلا مریض کو دیکھیں تو اس کا اندراج رجسٹر علاج میں کریں۔ متعلقہ ماہ کے تمام 5 سال سے کم اور 5 سال سے زیادہ عمر کے مریض اور وہ مریض جن کو دوائی فراہم کی گئی ان کا اندراج کل کے خانوں میں کریں۔

**تعداد مریض خون کی کمی:**

وہ مریض جو خون کی کمی کا شکار ہیں ان کا اندراج رجسٹر علاج معالجہ میں کریں۔ متعلقہ ماہ کے تمام 5 سال سے کم اور 5 سال سے زیادہ عمر کے مریض اور وہ مریض جن کو دوائی فراہم کی گئی ان کا اندراج کل کے خانوں میں کریں۔ 19-10 سال کی لڑکیاں جن میں خون کی کمی پائی جائے ان کو 60mg کی آئرن+فولک ایسڈ گولیاں تین ماہ تک استعمال کروائیں۔ (ہفتہ وار ایک گولی کے حساب سے فراہم کریں)

**تعداد مریض جو مرکز صحت/ہسپتال بھیجے گئے:**

جب بیماری مریض کو ہسپتال یا مرکز صحت بھیجا جائے تو اس کا اندراج رجسٹر علاج میں کریں۔ متعلقہ ماہ کے تمام 5 سال سے کم اور 5 سال سے زیادہ عمر کے مریض جن کو مرکز صحت یا ہسپتال بھیجا گیا ان کا اندراج کل کے خانوں میں کریں۔

**تعداد مریض آنکھوں کی بیماری:**

مریض جو آنکھوں کی بیماری (نظر کی کمزوری، سرخ آنکھ، نوزائیدہ بچوں کا آشوب چشم، سفید موتیا) میں مبتلا ہو تو اس کا اندراج رجسٹر علاج میں کریں۔ متعلقہ ماہ کے تمام 5 سال سے کم اور 5 سال سے زیادہ عمر کے مریض اور وہ مریض جن کو دوائی فراہم کی گئی ان کا اندراج کل کے خانوں میں کریں۔

**کل مریض (آنکھوں کی بیماری) جن کو مرکز صحت/ہسپتال ریفر کیا:**

جب بھی کسی آنکھوں میں مبتلا مریض کو ہسپتال ریفر کریں تو اس کا اندراج رجسٹر علاج میں کریں۔ متعلقہ ماہ کے تمام 5 سال سے کم اور 5 سال سے زیادہ عمر کے مریض اور وہ مریض جن کو دوائی فراہم کی گئی ان کا اندراج کل کے خانوں میں کریں۔

**ٹی بی کے ممکنہ مریض جو تشخیص کے لیے مرکز صحت ریفر کیے:**

جب بھی کسی ٹی بی کے ممکنہ مریض کو تشخیص کے لیے ریفر کریں تو اس کا اندراج رجسٹر علاج میں کریں۔ متعلقہ ماہ کے تمام 5 سال سے کم اور 5 سال سے زیادہ عمر کے مریض اور وہ مریض جن کو دوائی فراہم کی گئی ان کا اندراج کل کے خانوں میں کریں۔

**ٹی بی کے تشخیص شدہ مریض:**

جب بھی کسی ٹی بی کے مریض کی تشخیص ہو جائے تو اس کا اندراج رجسٹر علاج میں کریں۔ متعلقہ ماہ کے تمام 5 سال سے کم اور 5 سال سے زیادہ عمر کے مریض اور وہ مریض جن کو دوائی فراہم کی گئی ان کا اندراج کل کے خانوں میں کریں۔

**تعداد TB مریض جن کی دوران علاج LHW معاونت کر رہی ہے:**

جب بھی کسی ٹی بی کے تشخیص شدہ مریض کے علاج میں لیڈی ہیلتھ ورکر معاون کا کردار ادا کر رہی ہو یعنی اپنی زیر نگرانی دوا کھلا رہی ہو تو اس کا اندراج رجسٹر علاج میں ہوگا۔ متعلقہ ماہ کے تمام 5 سال سے کم اور 5 سال سے زیادہ عمر کے مریض اور وہ مریض جن کو دوائی فراہم کی گئی ان کا اندراج کل کے خانوں میں کریں۔

**19-10 سال کی کل لڑکیاں:**

متعلقہ ماہ میں 19-10 سال کی کل لڑکیوں کی تعداد لکھیں۔

**19-10 سال کی وہ لڑکیاں جنہیں فولاد کی گولیاں دی گئیں:**

متعلقہ ماہ میں 19-10 سال کی کل لڑکیاں جنہیں فولاد کی گولیاں فراہم کی گئیں۔ کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**نوزائیدہ بچوں کی مائیں جن کو کلورہیگسڈین ٹیوب فراہم کی گئی:**

متعلقہ ماہ میں جتنی نوزائیدہ بچوں کی ماؤں کو ناڑو کے انفیکشن سے بچاؤ کے لیے کلورہیگسڈین ٹیوب فراہم کی گئی۔ کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**نوٹ:**

**ایک زچہ کو ایک ٹیوب فراہم کی جائے۔**

## 8۔فیسٹیولا کیسز

**کل مریض (پیشاب بہنے کی بیماری Fistula) میں مبتلا ہیں:**

متعلقہ ماہ میں کل مریض جو فیسٹیولا میں مبتلا ہیں۔کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل مریض (پیشاب بہنے کی بیماری Fistula) کے ریفر کئے:**

متعلقہ ماہ میں کل مریض جو فراہم کیئے گئے فیسٹیولا سینٹرز کی لسٹ میں سے کسی بھی سینٹر پر ریفر کیے گئے۔کل کے خانے میں ان کی تعداد درج کریں۔

**فیسٹیولا (پیشاب بہنے کی بیماری) کے کل مریض جن کا فالواپ کیا گیا:**

متعلقہ ماہ میں جتنے مریضوں کا فالواپ کیا گیا۔کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

## 9۔پیدائش واموات

**تعداد زندہ پیدائش:**

متعلقہ ماہ میں ہونے والی تمام زندہ پیدائشیں۔کل کے خانے میں لکھیں۔

**نوٹ:**

**ایک بھی سانس لینے والا نوزائیدہ بچہ زندہ پیدائش میں آئے گا۔**

**بچے جو مردہ پیدا ہوئے (حمل کی مدت 7 ماہ سے زیادہ):**

متعلقہ ماہ میں ہونے والی مردہ پیدائشیں (یعنی حمل کو 7 ماہ پورے ہو چکے ہوں اور بچے نے پیدائش کے بعد ایک سانس بھی نہ لیا ہو) کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**کل اموات:**

متعلقہ ماہ میں ہونے والی کل اموات (اس میں کسی بھی عمر میں ہونے والی اموات شامل ہیں، البتہ جو بچے مردہ پیدا ہوئے اس میں شامل نہیں ہوں گے) کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد اموات (بچے جو پیدائش کے ایک ہفتے کے اندر وفات پا گئے):**

متعلقہ ماہ میں وفات پانے والے وہ تمام بچے جن کی عمر ایک ہفتے سے کم ہو کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد اموات (عمر ایک ہفتے سے زیادہ اور 28 دن تک):**

متعلقہ ماہ میں وفات پانے والے وہ تمام بچے جن کی عمر ایک ہفتے سے زیادہ اور 28 دن تک ہو۔کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد اموات (عمر 28 دن سے زیادہ اور ایک سال سے کم):**

متعلقہ ماہ میں وفات پانے والے وہ تمام بچے جن کی عمر 28 دن سے زیادہ اور ایک سال سے کم ہو کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد اموات (عمر ایک سال سے زیادہ اور پانچ سال سے کم):**

متعلقہ ماہ میں وفات پانے والے وہ تمام بچے جن کی عمر ایک سال سے زیادہ اور پانچ سال سے کم ہو کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**تعداد اموات زچہ:**

متعلقہ ماہ میں وہ تمام خواتین جن کی وفات حمل کے پہلے دن سے لیکر زچگی کے 42 دن پورے ہونے تک حمل یا حمل کی کسی بھی پیچیدگی کی وجہ سے ہوئی ہو۔ کل کے خانے میں ان کی تعداد لکھیں۔

**نوٹ:**

حادثاتی طور پر ہونے والی اموات اس میں شمار نہیں کی جائیں گی۔

## 10۔لیڈی ہیلتھ ورکر کی کٹ

**پچھلے ماہ کی بچی ہوئی ادویات/ مانع حمل اشیاء:**

اگر LHW کے پاس پچھلے ماہ دی گئی ادویات یا مانع حمل اشیاء میں سے کوئی چیز بچ جائے تو بچی ہوئی اشیاء کی تعداد 'سابقہ تعداد' کے کالم میں درج کریں۔

**مرکز صحت سے وصول پائی گئی ادویات/ مانع حمل اشیاء بمعہ تاریخ اور تعداد:**

ہر دوائی کی وہ تعداد جو وصول کی گئی بمعہ تاریخ متعلقہ خانے میں درج کریں۔ اگر آپ پہلی جون کو اپنے سینٹر گئیں اور وہاں سے پیراسیٹا مول کی 100 گولیاں وصول کیں تو اس خانے میں تعداد کے نیچے 100 لکھیں گی اور تاریخ 1/6 لکھیں گی۔

**تقسیم کردہ تعداد:**

متعلقہ ماہ میں ادویات کی جتنی تعداد تقسیم کی گئی اس کی کل تعداد لکھیں۔

**فہرست کے مطابق تقسیم کردہ ادویات کی فراہمی:**

| | | |
|---|---|---|
| 1: پیراسیٹامول گولیاں | 2: پیراسیٹامول سیرپ | 3: پیٹ کے کیڑوں کی گولیاں |
| 4: پیٹ کے کیڑوں کا سیرپ | 5: زنک گولیاں | 6: زنک سیرپ |
| 7: بی۔ کمپلیکس سیرپ فولاد کی گولیاں | 8: ایموکسل سیرپ | 9: فولاد کی گولیاں |
| 10: کلوروکنین گولیاں | 11: او۔آر۔ایس (نمکول) | 12: آنکھ کا مرہم |
| 13: کلورہیکسڈرین ٹیوب | 14: کنڈوم | 15: مانع حمل گولیاں |
| 16: مانع حمل ٹیکہ | 17: گرین بک | 18: دیگر |

**حاضر سٹاک:**

ان دنوں کی تعداد جس میں دوائی موجود تھی متعلقہ دوائی کے خانوں میں متعلقہ مہینے کے حاضر دنوں کی تعداد لکھیں۔

**غیر سٹاک:**

متعلقہ مہینے کے ان دنوں کی تعداد جس میں دوائی موجود تھی متعلقہ دوائی کے خانوں میں غیر حاضر دنوں کی تعداد لکھیں۔

## 11۔سُپر ویژن

**EDO ہیلتھ کا وزٹ:**

متعلقہ ماہ میں اگر EDO ہیلتھ نے آپ کے ہیلتھ ہاؤس کا وزٹ کیا ہو تو وزٹ کی تعداد لکھیں۔

**PPIU کے افسر کا وزٹ:**

متعلقہ میں اگر PPIU کے افسر نے آپ کے ہیلتھ ہاؤس کا وزٹ کیا ہوتو تو وزٹ کی تعداد لکھیں۔

**DC(IRMNCH & N) کا وزٹ:**

متعلقہ میں اگر DC(IRMNCH & N) نے آپ کے ہیلتھ ہاؤس کا وزٹ کیا ہوتو تو وزٹ کی تعداد لکھیں۔

**فیلڈ پروگرام آفیسر (FPO) کے وزٹ:**

متعلقہ ماہ میں اگر فیلڈ پروگرام آفیسر (FPO) نے آپ کے ہیلتھ ہاؤس کا وزٹ کیا ہوتو تو وزٹ کی تعداد لکھیں۔

**FPO کا وزٹ:**

متعلقہ ماہ میں اگر FPO نے آپ کے ہیلتھ ہاؤس کا وزٹ کیا ہوتو تو وزٹ کی تعداد لکھیں۔

**IRMNCH & N)ADC) کے وزٹ:**

متعلقہ ماہ میں اگر ADC نے آپ کے ہیلتھ ہاؤس کا وزٹ کیا ہوتو تو وزٹ کی تعداد لکھیں۔

**LHS کے وزٹ:**

متعلقہ ماہ میں جتنی بار آپ کی LHS نے آپ کو وزٹ کیا ہو بمطابق وزٹ کی تعداد لکھیں۔

## 12۔تبصرہ

یہاں پر LHW جڑواں بچوں کی پیدائش، نقل مکانی کرنے والے یا نئے آنے والے افراد یا خاندانی منصوبہ بندی کا طریقہ اختیار کرنے یا چھوڑنے والوں کی تفصیل وغیرہ درج کرسکتی ہے۔